الخرائط النحویہ

جدید نحوی نقشوں سے آراستہ

افادات: حضرت مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب

تالیف: (مولانا) شیر نواز صاحب، مدرس دار العلوم فاروقیہ

ناشر

شعبہ نشر و اشاعت دار العلوم فاروقیہ

قائد اعظم کالونی لین نمبر 3، دھمیال کیمپ راولپنڈی۔

پیش لفظ

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد، پختہ تعمیر کے لئے پختہ بنیاد کا ہونا ضروری ہے۔ علوم صرفیہ ونحویہ علوم دینیہ کیلئے بمنزلہ بنیاد ہیں۔ چند سالہ دوران تدریس میں بندہ نے محسوس کیا کہ کتب مطولہ مثلاً کافیہ شرح جامی وغیرہ میں زیادہ قیل وقال ہی چلتی ہے جس کی وجہ سے عموماً مسائل نحویہ مستحضر نہیں رہتے۔ اور دوران تدریس بندہ نے طلباء کرام کو مسائل نحویہ نقشوں کی صورت میں یاد کروا کر بے حد مفید پایا اور یہی چیز ان چند صفحات کی وجہ تالیف ثابت ہوئی۔ آخر میں میں مشکور ہوں برادر عزیز مولانا مشتاق صاحب سلمہ کا جن کا جمع وتالیف میں خاصا تعاون رہا۔ اور عزیزم سید رضا شاہ صاحب اور بھائی صفی اللہ ملک صاحب جنہوں نے کمپوزنگ کا کام احسن طریقے سے انجام دیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسے اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور طلباء کرام اور مستفیدین کیلئے نافع اور ہماری نجات کا ذریعہ بنائے۔

(آمین)

طالب دعا شیر نواز

مدرس دار العلوم فاروقیہ

قائد اعظم کالونی دھمیال روڈ، راولپنڈی

☆☆ کتاب ہذا سے استفادہ کا طریقہ ☆☆

کتاب کا بڑا مقصد تفصیل سے پڑھے اور سمجھے ہوئے قوائد نحو اور اسکی مختلف ابحاث کا اجمالی خاکہ ذہن نشین کرنا، خلاصہ اور نچوڑ کے طور پر ان تمام مسائل نحو کا استحضار اور اجراء ہے جو نحو میر، هداية النحو، کافیہ اور شرح جامی میں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے اسلئے اس کتاب کو عبادت اور تفصیل سے خالی رکھا گیا ہے تاکہ اس کا اصل مقصد فوت نہ ہو تاہم پھر بھی جہاں کچھ وضاحت ناگزیر تھی اسے مختصراً وجہ حصر کے ضمن میں بیان کر دیا گیا ہے۔

کتاب ہذا مختلف تقسیمات کو نقشہ جات کی صورت میں واضح کرتی ہے اور لب لباب کے طور پر ان تقسیمات کی اقسام کو مثالوں سے مزین کیا گیا ہے۔ اس لئے اولاً نحو کی درسی کتاب کو پڑھا اور پڑھایا جائے اور پھر ان نقشوں سے حسب ضرورت استفادہ کیا جائے۔

''ترکیب کرنے کا طریقہ'' کے عنوان کے تحت ترکیب کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے۔

سرسری نگاہ سے کتاب کے صحیح فائدہ کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ جوں جوں مبتدی طلباء آگے بڑھتے جائیں گے اساتذہ کرام انہیں پڑھاتے جائیں گے تو پچھلا پڑھا ہوا فقط ایک دھندلا محسوس نہیں ہوگا بلکہ کالنقش علی الحجر ثابت ہوگا

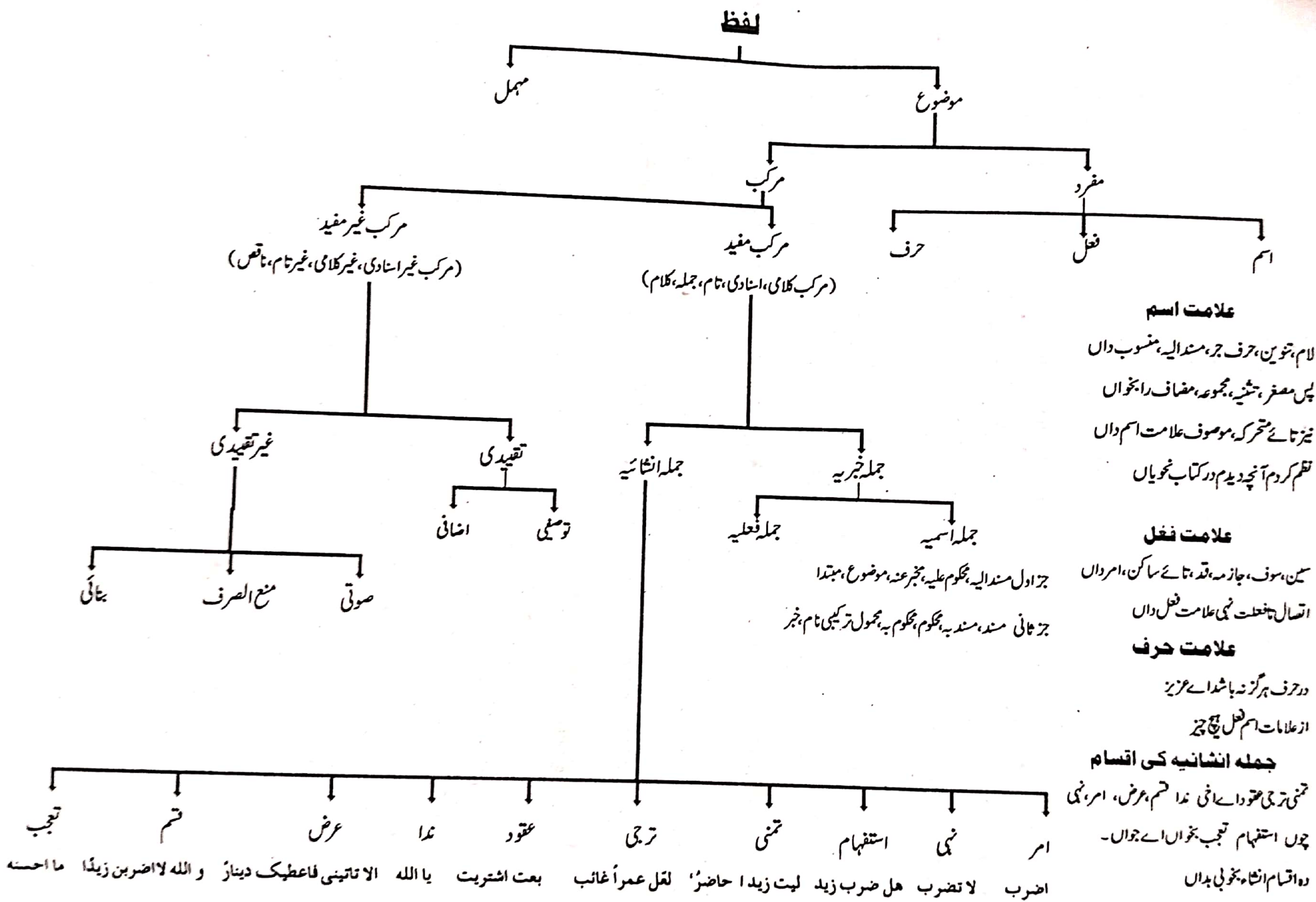
(انشاءاللہ العزیز)

مولانا قاضی عبدالرشید صاحب کے تاثرات

عربی زبان میں تحریر، تقریر اور زبان کی اعلیٰ استعداد کے حصول کیلئے صرف ونحو کی اہمیت اہل علم سے مخفی نہیں، گویا صرف و نحو عمارت کی پہلی اینٹ اور بنیاد ہے اور اسی پر قصر عربیت کی شاندار عمارت تعمیر ہوتی ہے۔ درس نظامی میں نحو اور دیگر فنون کی کتب تحقیقی انداز کی ہیں مبتدی طلباء کو قواعد کے سمجھنے، یاد کرنے اور مشق میں کافی دقت ہوتی ہے، زیر نظر رسالہ دارالعلوم فاروقیہ دھمیال کیمپ راولپنڈی پاکستان کے صرف ونحو کے مایہ ناز استاذ حضرت مولانا شیر نواز صاحب کی ایک کوشش ہے، جسمیں ایک چارٹ اور نقشے کی صورت میں مسائل نحو کو سہل آسان اور واضح انداز میں پیش کیا گیا ہے، جس سے طلباء کو یاد کرنے اور یاد رکھنے میں سہولت ہوگی۔ انشاءاللہ یہ رسالہ طلباء کیلئے مفید ہوگا اور کم وقت میں اچھی استعداد پیدا ہوگی۔

اللہ تعالیٰ مولانا کی اس کاوش کو قبول فرمائے (آمین)

(مولانا) قاضی عبدالرشید
مہتمم دارالعلوم فاروقیہ
قائد اعظم کالونی دھمیال کیمپ راولپنڈی



علامت اسم

لام، تنوین، حرف جر، مسند الیہ، منسوب داں
پس مصغر، تثنیہ، مجموعہ، مضاف را بخواں
نیز تائے متحرکہ، موصوف علامت اسم داں
نظم کردم آنچہ دیدم در کتاب نحویاں

علامت فعل

سین، سوف، جازمہ، قد، تائے ساکن، امر داں
اتصال تائے فعلت نہی علامت فعل داں

علامت حرف

در حرف ہرگز نہ باشد اے عزیز
از علامات اسم فعل ہیچ چیز

جملہ انشائیہ کی اقسام

تمنی ترجی عقود دانی ندا قسم، عرض، امر، نہی
چوں استفہام تعجب بخواں اے جواں۔
دہ اقسام انشاء بخوبی بداں

۱۔ **اسم، عمل، حرف کی وجہ حصر:** کلمہ خالی ذات پر دلالت کرے گا یا وصف پر دلالت کرے گا یا ربطہ پر دلالت کرے گا۔ اگر ذات پر دلالت کرے تو اسم اور اگر وصف پر دلالت کرے تو فعل ہے۔ اور اگر ربط پر دلالت کرے تو حرف

۲۔ **علامات اسم کی وجہ حصر:** خاصہ لفظی ہوگا یا معنوی۔ اگر لفظی ہو تو دو حال سے خالی نہ ہوگا یا تو اس کا محل ورود اوّل اسم ہوگا یا آخر اسم۔ اگر اوّل اسم ہو تو پھر دو حال سے خالی نہ ہوگا حرکت ہوگا یا حرکت کے تابع کوئی اور شئی۔ اگر حرکت ہو تو وہ جر کی ہوگی۔ اگر حرکت کے تابع ہو تو وہ تنوین ہوگی اور اگر خاصہ معنوی ہو تو پھر دو حال سے خالی نہ ہوگا۔ اسناد تام کے ضمن میں ہوگا یا نہیں۔ اگر اسناد کے ضمن میں ہو تو مسند الیہ اور اگر اسناد تام کے ضمن میں نہ ہو تو مضاف۔

۳۔ **وجہ حصر مرکب مفید و غیر مفید:** بعد سکوت قائل کے سامع کو فائدہ خبر یا طلب کا حاصل ہوگا یا نہیں، اگر ہو تو مرکب مفید اور اگر نہ ہو تو مرکب غیر مفید۔

۴۔ **وجہ حصر جملہ اسمیہ، فعلیہ:** جز اول اسم ہوگا یا فعل، اگر اسم ہو تو اسمیہ اور اگر فعل ہو تو جملہ فعلیہ۔

۵۔ **وجہ حصر جملہ خبریہ انشائیہ:** امور خارجہ کا لحاظ رکھے بغیر کلام قائل میں صدق و کذب کا احتمال ہوگا یا نہیں اگر ہو تو جملہ خبریہ اور نہ ہو تو جملہ انشائیہ۔

۶۔ **وجہ حصر مرکب غیر مفید:** جز ثانی جز اول کے لئے قید ہو تو پھر دو حال سے خالی نہیں ہوگا باعتبار اضافت کے ہوگا یا باعتبار صفت کے، اگر باعتبار اضافت کے ہو تو مرکب اضافی اور اگر باعتبار صفت کے ہو تو مرکب توصیفی اور اگر جز ثانی جز اول کے لئے قید نہ ہو تو پھر دو حال سے خالی نہیں، متضمن بحرف ہوگا یا نہیں اگر ہو تو مرکب بنائی اگر نہ ہو تو مرکب منع الصرف۔

۷۔ **وجہ حصر در اقسام اضافت:** مضاف الیہ مضاف کے لئے ظرف بنے گا یا نہیں، اگر ظرف بنے تو اضافت بمعنی فی کے ہوگی۔ جیسے ضرب الیوم۔ اور اگر ظرف نہ بنے تو پھر مضاف، مضاف الیہ کے درمیان نسبت تباین کی ہوگی یا تساوی کی یا عموم خصوص مطلق یا عموم خصوص من وجہ کی ہوگی۔ اگر نسبت تباین کی ہے تو اضافت بمعنی لام کے جیسے غلامُ زید۔ اگر تساوی کی ہے تو اسکا کوئی فائدہ نہیں۔ اس لئے ممتنع ہے اور اگر عموم و خصوص مطلق کی ہو تو پھر دو حال سے خالی نہ ہوگی یا تو نسبت عام کی خاص کی طرف ہوگی یا خاص کی عام کی طرف، اگر عام کی خاص کی طرف ہو تب بھی اضافت بمعنی لام کے ہوگی۔ جیسے یوم الاحد۔ اور اگر خاص کی عام کی طرف ہو تو یہ ممتنع ہے کہ اسکا کوئی فائدہ نہیں۔ اگر نسبت عموم، خصوص من وجہ سے ہے تو پھر مضاف مضاف الیہ کے لئے اصل ہوگا (مضاف الیہ کو مضاف سے بنایا ہوگا) یا مضاف الیہ مضاف کے لئے اصل ہوگا۔ اگر مضاف مضاف الیہ کے لئے اصل ہو تو اضافت بمعنی لام کے ہوگی۔ جیسے فِضَّۃُ خَاتِمِکَ خیر مِن فِضَّۃِ خَاتِمِی۔ اور اگر مضاف الیہ مضاف کے لئے اصل ہوا تو اضافت بمعنی مِن کے ہو جیسے خاتمُ فِضَّۃٍ۔

طریقہ ترکیب برائے جملہ اسمیہ

دولۃ الارذال افۃ الرجال: لفظ، لفظ موضوع، مرکب، مرکب مفید (مرکب تام، مرکب اسنادی، مرکب کلامی، جملہ کلام) جملہ خبریہ اسمیہ

دولۃالارذال: لفظ، لفظ موضوع، مرکب، مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی)

دولۃ: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامات اسم میں مضاف، مسندالیہ، تائے متحرکہ، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں مضاف بسوئے معرف باللام، واحدہ مونث، مونث قیاسی لفظی، سولہ اقسام میں مفرد منصرف صحیح، اس کا اعراب، اعراب بالحرکت لفظی حقیقی یعنی رفع ساتھ ضمہ لفظی کے، نصب ساتھ فتحہ لفظی کے، جر ساتھ کسرہ لفظی کے، یہاں پر اعراب رفع ساتھ ضمہ لفظی کے،

عامل؛ مضاف۔

الارذال: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامات اسم میں الف لام، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں معرف باللام، جمع مذکر، جمع مکسر، جمع قلت، سولہ اقسام میں جمع مکسر منصرف صحیح، اس کا اعراب، اعراب بالحرکت لفظی حقیقی یعنی رفع ساتھ ضمہ لفظی کے، نصب ساتھ فتحہ لفظی کے، جر ساتھ کسرہ لفظی کے، یہاں پر اعراب جر ساتھ کسرہ لفظی کے، معمول مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ سے مل کر مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی) ہو کر مسندالیہ (محکوم الیہ، مخبر عنہ، موضوع، مبتدا)

افۃالرجال: لفظ، لفظ موضوع، مرکب، مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی)

افۃ: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامات اسم میں تائے متحرکہ، مضاف، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں مضاف بسوئے معرف باللام، واحدہ موءنث، مونث قیاسی لفظی، سولہ اقسام میں مفرد منصرف صحیح، اس کا اعراب بالحرکت لفظی حقیقی یعنی رفع ساتھ ضمہ لفظی کے، نصب ساتھ فتحہ لفظی کے، جر ساتھ کسرہ لفظی کے، یہاں پر اعراب رفع ساتھ ضمہ لفظی کے، عامل مضاف۔

الرجال: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامات اسم میں الف لام، جمع، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں معرف باللام، جمع مذکر، جمع مکسر، جمع کثرت، سولہ اقسام میں جمع مکسر منصرف صحیح، اس کا اعراب، اعراب بالحرکت لفظی حقیقی یعنی رفع ساتھ ضمہ لفظی کے، نصب ساتھ فتحہ لفظی کے، جر ساتھ کسرہ لفظی کے، یہاں پر اعراب جر ساتھ کسرہ لفظی کے، معمول مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی) ہو کر مسند (مسند بہ، محکوم، محکوم بہ، مخبر بہ، محمول، خبر)، مبتدا خبر سے مل کر مرکب، مرکب مفید (مرکب تام، مرکب اسنادی، مرکب کلامی، جملہ، کلام) جملہ خبریہ اسمیہ

﴿طریقہ ترکیب برائے جملہ فعلیہ خبریہ﴾

جعل السقاية فى رحل اخيه: لفظ، لفظ موضوع، مرکب، مرکب مفید (مرکب تام، مرکب اسنادی، مرکب کلامی، جملہ، کلام) جملہ خبریہ فعلیہ۔

جعل: لفظ، لفظ موضوع، مرف فعل، علامت فعل اتصال تصریف مبنی مبنی الاصل، صیغہ فعل ماضی معلوم، عامل، مسند فعل، جعل میں ضمیر لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم غیر متمکن، اسم غیر متمکن کی اقسام میں سے ضمیر، ضمیر مرفوع متصل، معرفہ، معرفہ ضمیر۔

السقاية: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامت اسم میں الف لام، تائے متحرکہ، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں معرف بالام، واحدہ مونث، مونث قیاسی لفظی، سولہ اقسام میں مفرد منصرف صحیح، اس کا اعراب، اعراب بالحرکت لفظی حقیقی یعنی رفع کے ساتھ ضمہ لفظی کے، نصب ساتھ فتحہ لفظی کے، جر ساتھ کسرہ لفظی کے، یہاں پر اعراب نصب ساتھ فتحہ لفظی کے، معمول مفعول بہ۔

فى: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، حرف مبنی مبنی الاصل، حرف جار عامل۔

رحل اخيه: لفظ، لفظ موضوع، مرکب، مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی)

رحل: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامت اسم میں تائے متحرکہ، مضاف، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں مضاف بسوئے معرف بالام، واحد مذکر، سولہ اقسام میں مفرد منصرف صحیح، اس کا اعراب، اعراب بالحرکت لفظی حقیقی یعنی رفع کے ساتھ ضمہ لفظی کے، نصب ساتھ فتحہ لفظی کے، جر ساتھ کسرہ لفظی کے، یہاں پر اعراب جر ساتھ کسرہ لفظی کے، عامل مضاف۔

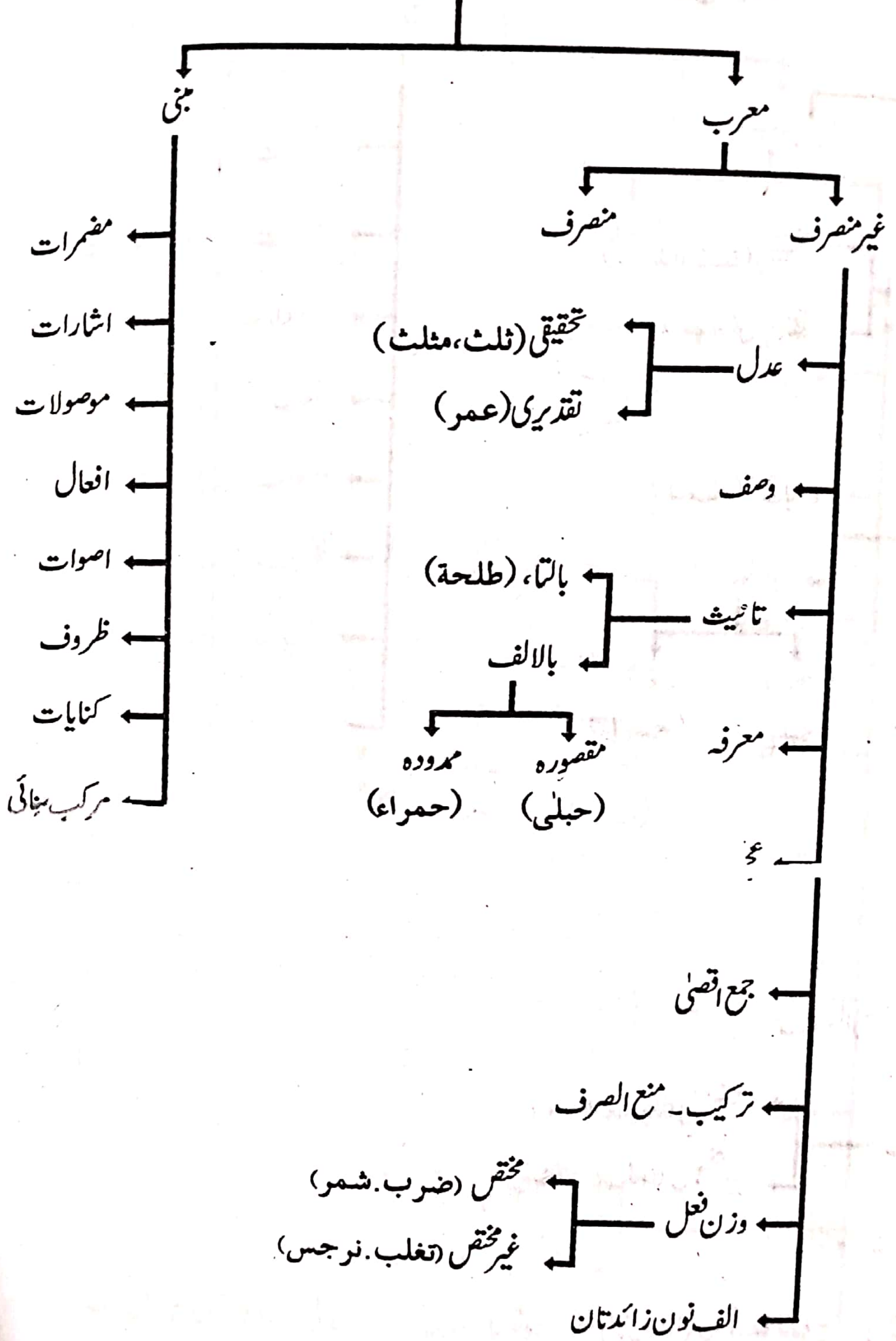
اخيه: لفظ، لفظ موضوع، مرکب، مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی)

اخى: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، علامات اسم میں مضاف، اسم متمکن، معرب، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں مضاف بسوئے ضمیر واحد مذکر، سولہ اقسام میں سے اسمائے ستہ مکبرہ، اس کا اعراب، اعراب بالحرف لفظی حقیقی یعنی رفع ساتھ واو لفظی کے، نصب ساتھ الف لفظی کے، جر ساتھ یا لفظی کے، یہاں پر اعراب جر ساتھ یا لفظی کے، عامل مضاف،

ہ: ضمیر: لفظ، لفظ موضوع، مفرد، اسم، غیر متمکن، اسم غیر متمکن کی اقسام میں سے ضمیر مبنی، مشابہ مبنی، معرفہ، معرفہ کی اقسام میں سے ضمیر معمول مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی) ہو کر معمول ہوا رحل کے لئے، مضاف مضاف الیہ سے مل کر مرکب غیر مفید (غیر تام، غیر اسنادی، غیر کلامی، ناقص، مرکب اضافی) ہو کر مجرور معمول ہوا فی حرف جار کے لئے، جار مجرور متعلق ہوا جعل فعل کے ساتھ، فعل، فاعل مفعول بہ مل کر مرکب، مرکب مفید (مرکب تام، مرکب اسنادی، مرکب کلامی، جملہ، کلام) جملہ خبریہ فعلیہ۔

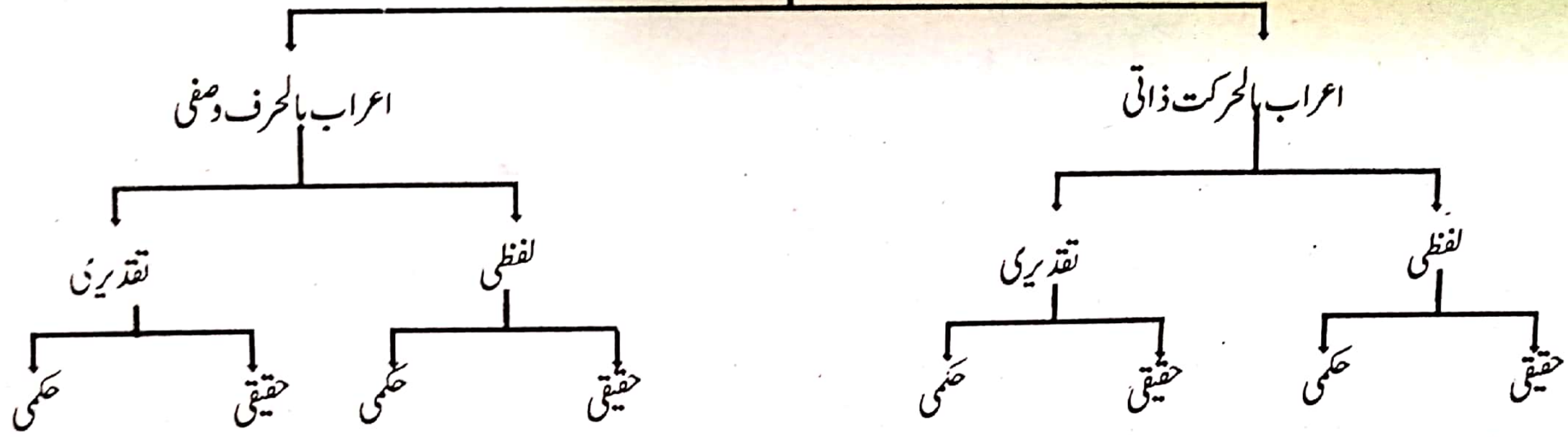
نوٹ: مبتدی طلبہ کے لئے ترکیب کرانے کا طریقہ یہ ہے جوں جوں کتاب آگے چلے اس کے مطابق تراکیب کو آگے چلایا جائے۔ مثلاً اگر سبق میں ابھی علامات اسم پڑھے ہیں تو اجزا میں صرف علامات اسم تک ہی کہلوایا جائے۔ اور اگر سبق میں اسم متمکن تک پڑھا ہے تو ترکیب میں اسم متمکن ہی تک کہلوایا جائے۔ اسی طریقہ سے آخر تک۔

اسم کی تقسیم باعتبار اعراب بناء



اسم مرکب مع الغیر ہوگا یا نہیں اگر نہ ہوتو مبنی اگر مرکب مع الغیر ہوتو پھر دو حال سے خالی نہ ہوگا۔ مبنی الاصل کے ساتھ مشابہہ ہوگا یا نہیں ہوگا۔ اگر مشابہہ ہوا تو مبنی اور اگر مشابہہ نہ ہوتو معرب۔

اقسام اسم متمکن در ضمن اعراب معرب



اعراب بالحرکت لفظی حقیقی (زید)
اعراب بالحرکت لفظی حکمی (عمر)
اعراب بالحرکت تقدیری حقیقی (موسیٰ)
اعراب بالحرکت تقدیری حکمی (حبلیٰ)
اعراب بالحرکت حقیقی (القاضی)

اعراب بالحرف لفظی حقیقی (ابوک)
اعراب بالحرف لفظی حکمی (رجلان)
اعراب بالحرف تقدیری حقیقی (ابوالقوم)
اعراب بالحرف تقدیری حکمی (مسلموالقوم)
اعراب بالحرف تقدیری حکمی (مسلمی)

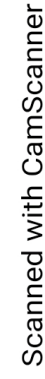
۱۔ **وجہ حصر اسمائے ستہ مکبرہ**: اسمائے ستہ مصغرہ ہوں گے یا مکبرہ۔ اگر مصغرہ ہوں تو ان کا اعراب بالحرکت ہوگا۔ اور اگر مکبرہ ہوں تو واحد ہوں گے یا تثنیہ جمع۔ اگر تثنیہ جمع ہوں تو اعراب تثنیہ جمع والا ہوگا۔ اور اگر واحد ہوں تو مضاف ہوں گے یا نہیں۔ اگر نہ ہوئے تو اعراب بالحرکت لفظی اور۔ اگر مضاف ہوئے یائے متکلم کی طرف ہو تو اعراب تینوں حالتوں میں تقدیری ہوگا اور اگر ضمیر یائے متکلم کی طرف مضاف ہوئے تو اعراب حرفی لفظی ہوگا۔ ۲۔ **وجہ حصر اعراب اسم متمکن**۔ اعراب بالحرف ہوگا یا بالحرکت، اگر بالحرف ہو تو لفظی ہوگا یا تقدیری۔ پھر لفظی ہو تو حقیقی ہوگا یا حکمی۔ اور اگر بالحرکت ہو تو لفظی ہوگا یا تقدیری۔ لفظی ہو تو حقیقی ہوگا یا حکمی اور اگر تقدیری ہو تو حقیقی ہوگا یا حکمی۔ :اعراب لفظی حقیقی کا مطلب یہ ہے کہ تینوں حروف یا تینوں حرکتیں تینوں حالتوں میں لفظی پڑھی جائیں گی۔ اعراب لفظی حکمی کا مطلب یہ ہے کہ تینوں حروف یا تینوں حرکتیں تینوں حالتوں میں لفظاً نہ پڑھی جائیں بلکہ دو حالتوں میں اعراب لفظاً ہو۔ اور تیسری حالت میں ان میں سے کسی ایک کے تابع ہو جائے۔ اعراب تقدیری حقیقی کا مطلب یہ ہے کہ جس میں تینوں حروف یا حرکتیں تقدیراً پڑھی جائیں۔ اعراب تقدیری حکمی کا مطلب یہ ہے کہ تینوں حروف یا تینوں حرکتیں تینوں حالتوں میں سے ایک کسی دوسرے کے تابع ہو تقدیراً۔

اسم غیر متمکن

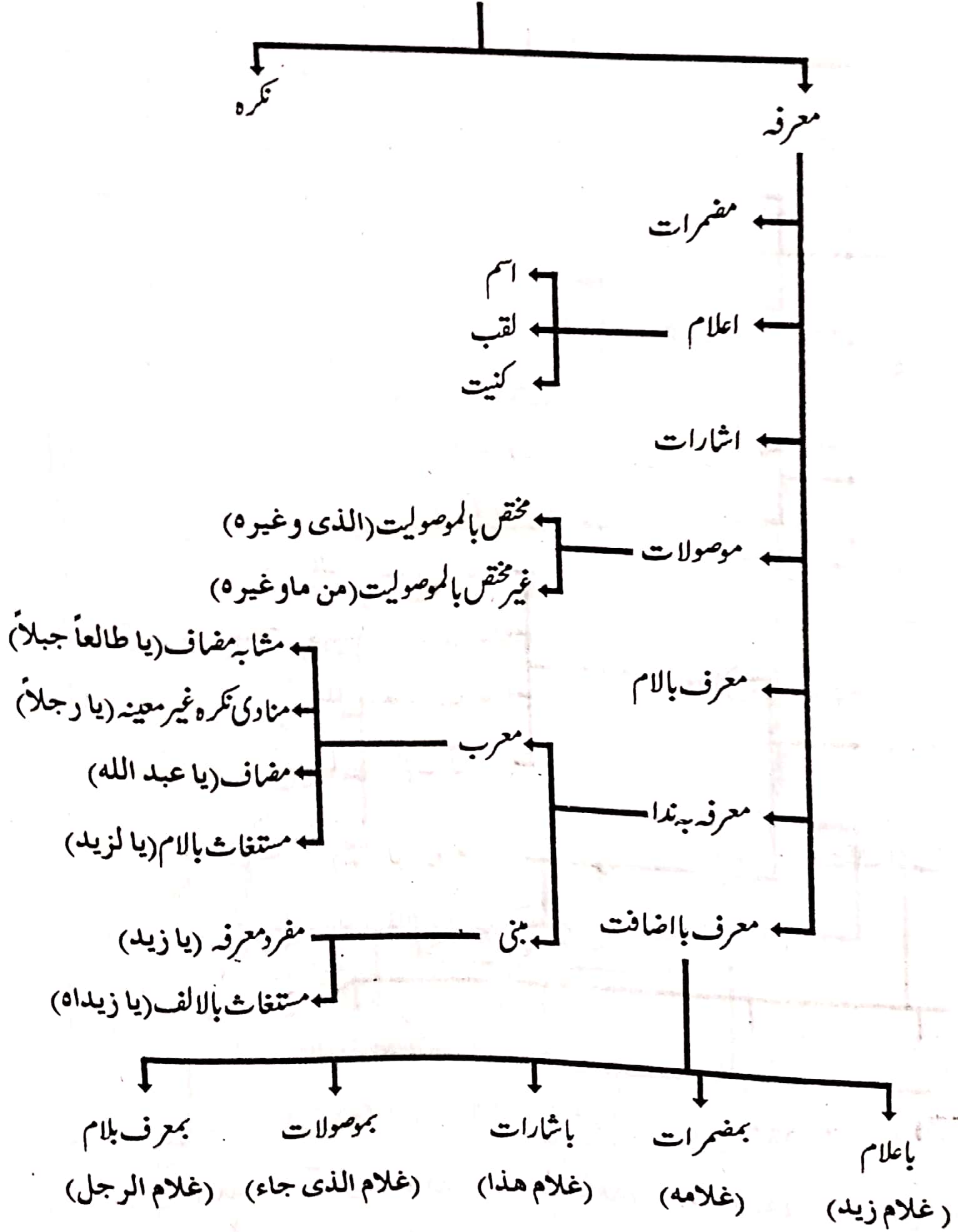
- مضمرات
  - مرفوع
    - منفصل
    - متصل
      - بارز
      - مستتر
        - جائز الاستتار: ضربَ
        - واجب الاستتار: اَضرِبُ
  - منصوب
    - منفصل: ایای
    - متصل
      - بہ فعل ضربَکَ
      - بہ حرف مشبہ بالفعل انّا
      - بہ اسمائے افعال
  - مجرور
    - بہ حرف جر: مررتُ بزیدٍ
    - بااضافت: جاءَ نی غلامُ زیدٍ
- اسمائے اشارات
- موصول
  - مختص بالموصولیت (الذی وغیرہ)
  - غیر مختص بالموصولیت (من، ما)
- اسمائے افعال
  - بمعنی امر حاضر: دونک
  - بمعنی ماضی: هیهاتَ
- اصوات
  - صوت انسان (اُح، اُح)
  - صوت للحیوان (نخّ)
  - منقول عن الحیوان (غاق)
- مرکب بنائی
- ظروف
  - ظرف زمان
    - محدود: یوم
    - مبہم: دھر
  - ظرف مکان
    - محدود: مسجد
    - مبہم: (فوق، خلف)
- کنایات
  - کنایہ از حدیث: کیتَ و ذیتَ
  - کنایہ از عدد: کم صرفتَ

اقسام مشابهت بمبنی اصل

- افتقاری
- وقوعی
- شبہی وقوعی
- وقوعی شبہی
- اضافی
- معنوی
- تضمنی
- وضعی

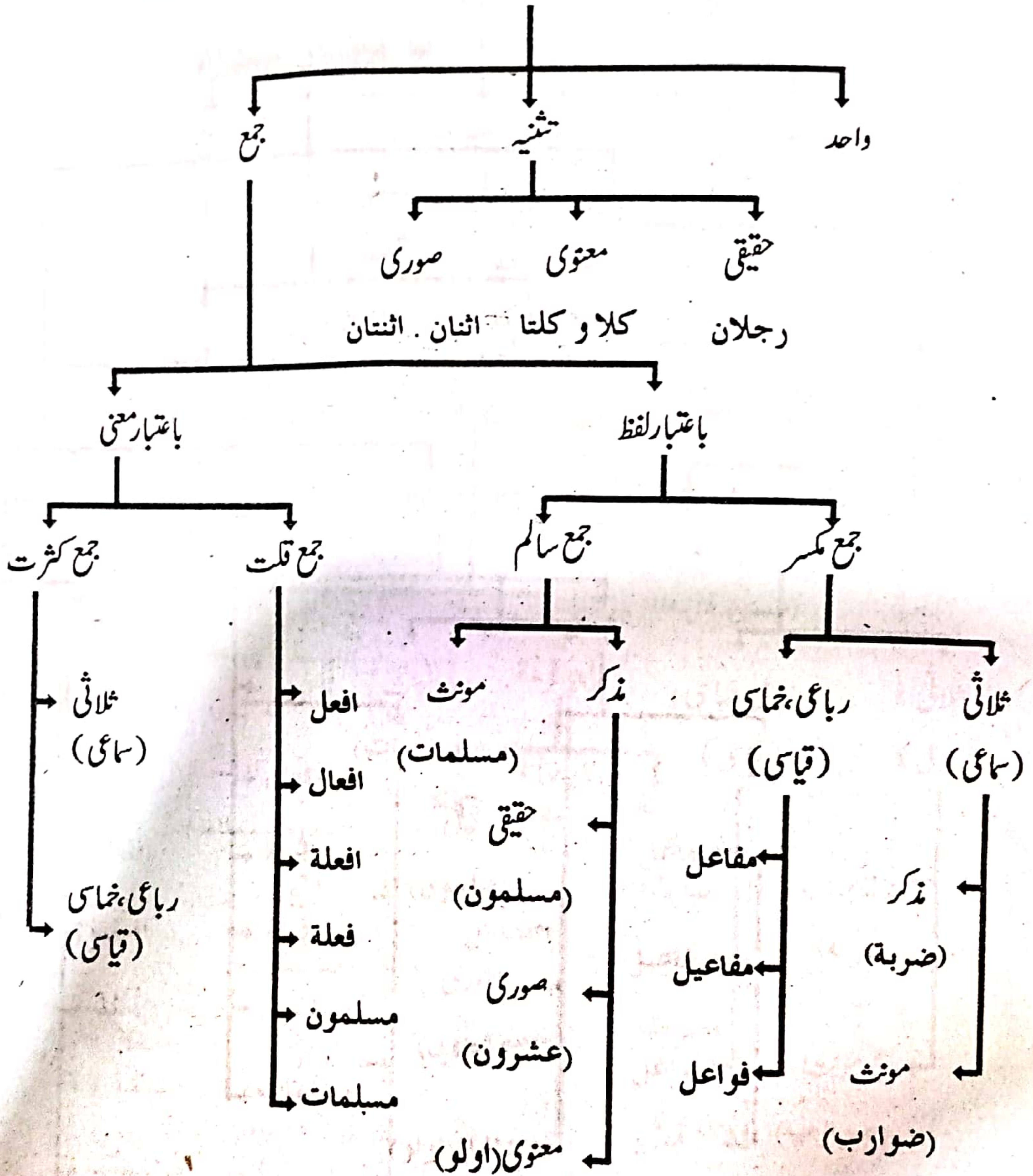


اسم کی تقسیم ثانی
با عتبار عموم و خصوص



اسم کی تقسیم ثالث

باعتبار تعداد



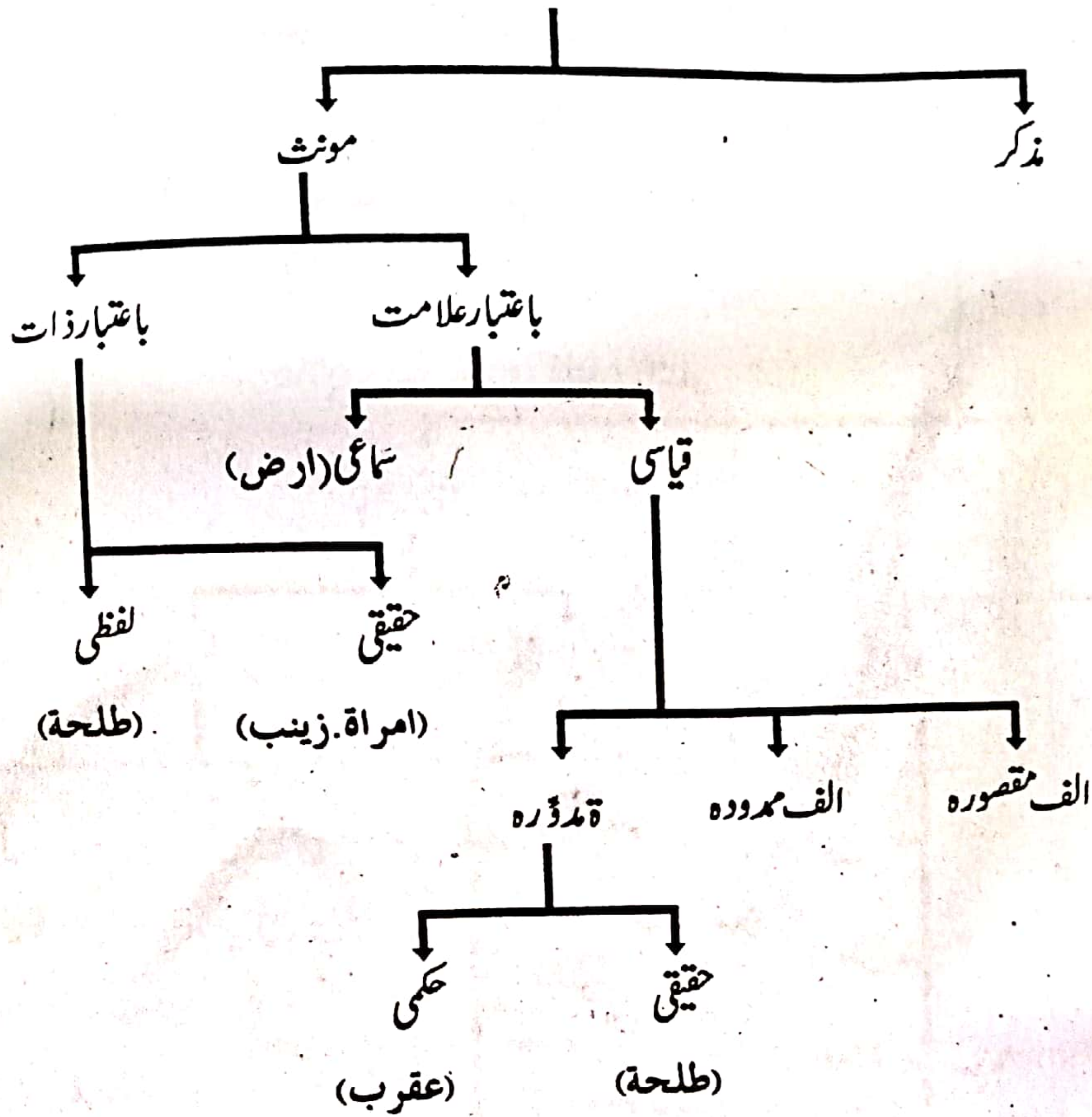
اسم یا تو ایک پر دلالت کرے گا یا زائد پر،

واحد، تثنیہ، جمع کی وجہ حصر باعتبار تعدد کے:

ایک پر دلالت کرے تو واحد اور اگر زائد پر دلالت کرے تو دو پر کرے تو تثنیہ اور اگر دو سے زائد پر دلالت کرے تو واحد کی بنا سلامت ہوگی یا نہیں، اگر واحد کی بنا سلامت رہے تو اضافہ واؤ، نون کا ہوگا یا الف تاء کا، اگر اضافہ واؤ نون کا ہو تو بمع الف لام کے ہوگا تو جمع مذکر سالم کثرت۔ اور اگر بغیر الف لام کے ہو تو جمع مذکر سالم قلت۔ اور اگر اضافہ الف تاء کا ہو تو بمع الف لام کے ہوگا یا بغیر الف لام کے۔ اگر الف لام کے ساتھ ہو تو جمع مونث سالم کثرت اور بغیر الف لام کے جمع مونث سالم قلت۔ اگر واحد کی بنا سلامت نہ رہے تو اوزانِ اربعہ پر ہوگی یا نہیں۔ اگر اوزانِ اربعہ پر ہو تو جمع مکسر قلت اور اگر نہ ہو تو جمع مکسر کثرت۔

اسم کی تقسیم رابع

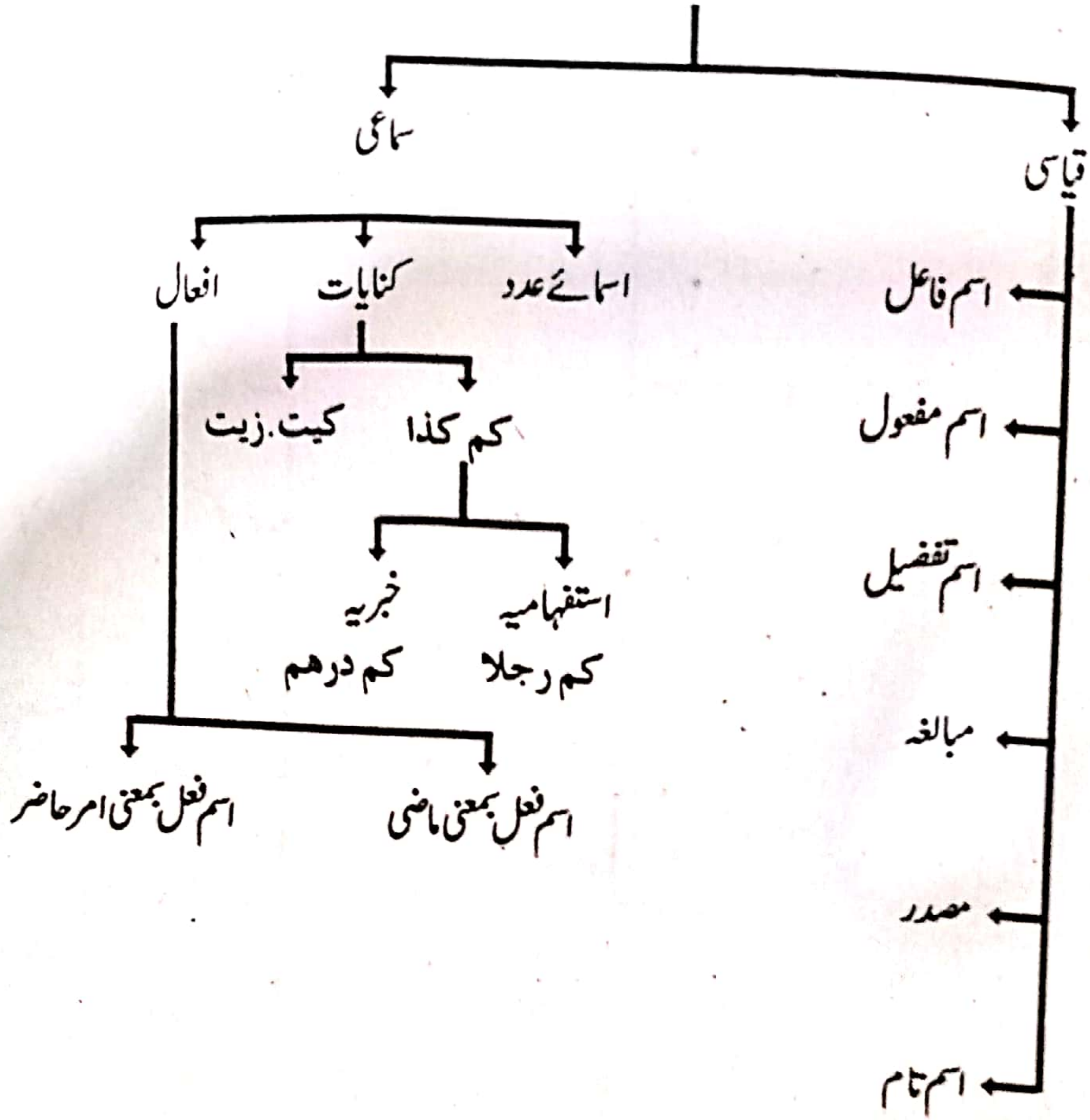
باعتبار جنس کے



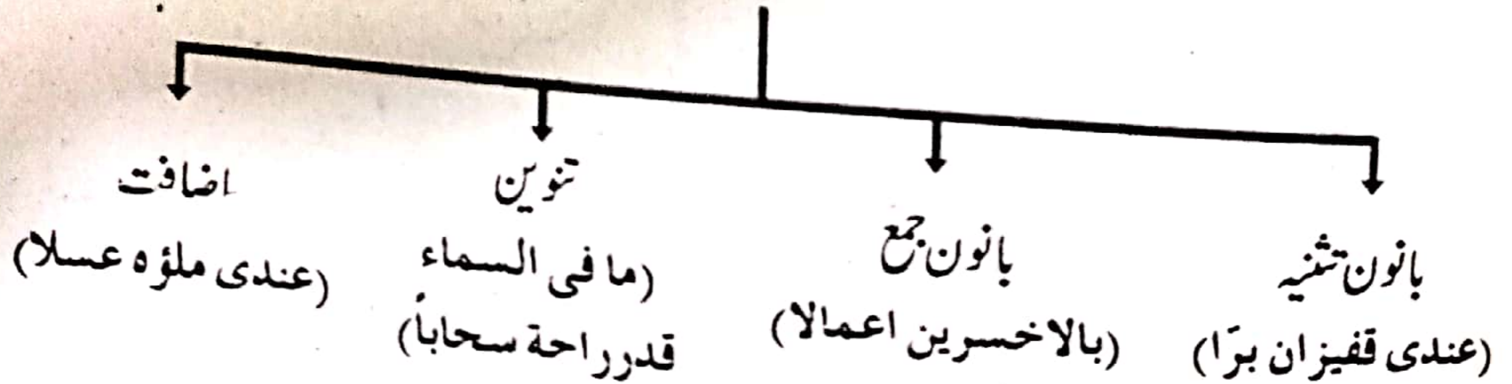
تذکیر و تانیث کی وجہ حصر: اسم میں علامت تانیث کی ہوگی یا نہیں۔ اگر علامت نہ ہو تو مذکر اور علامت تانیث کی ہو تو تاء ہوگی یا غیر تاء۔ اگر ہوگی تو لفظاً ہوگی یا تقدیراً، اگر تقدیراً ہو تو مونث سماعی، اگر لفظاً ہوگی تو حقیقتاً ہوگی یا حکماً ہوگی۔ حقیقتاً ہو جیسے طلحۃ۔ تقدیراً ہو جیسے عقرب۔ اگر غیر تاء الف مقصورہ ہوگی جیسے حبلیٰ یا الف ممدودہ جیسے حمراء

اسم کی تقسیم خامس

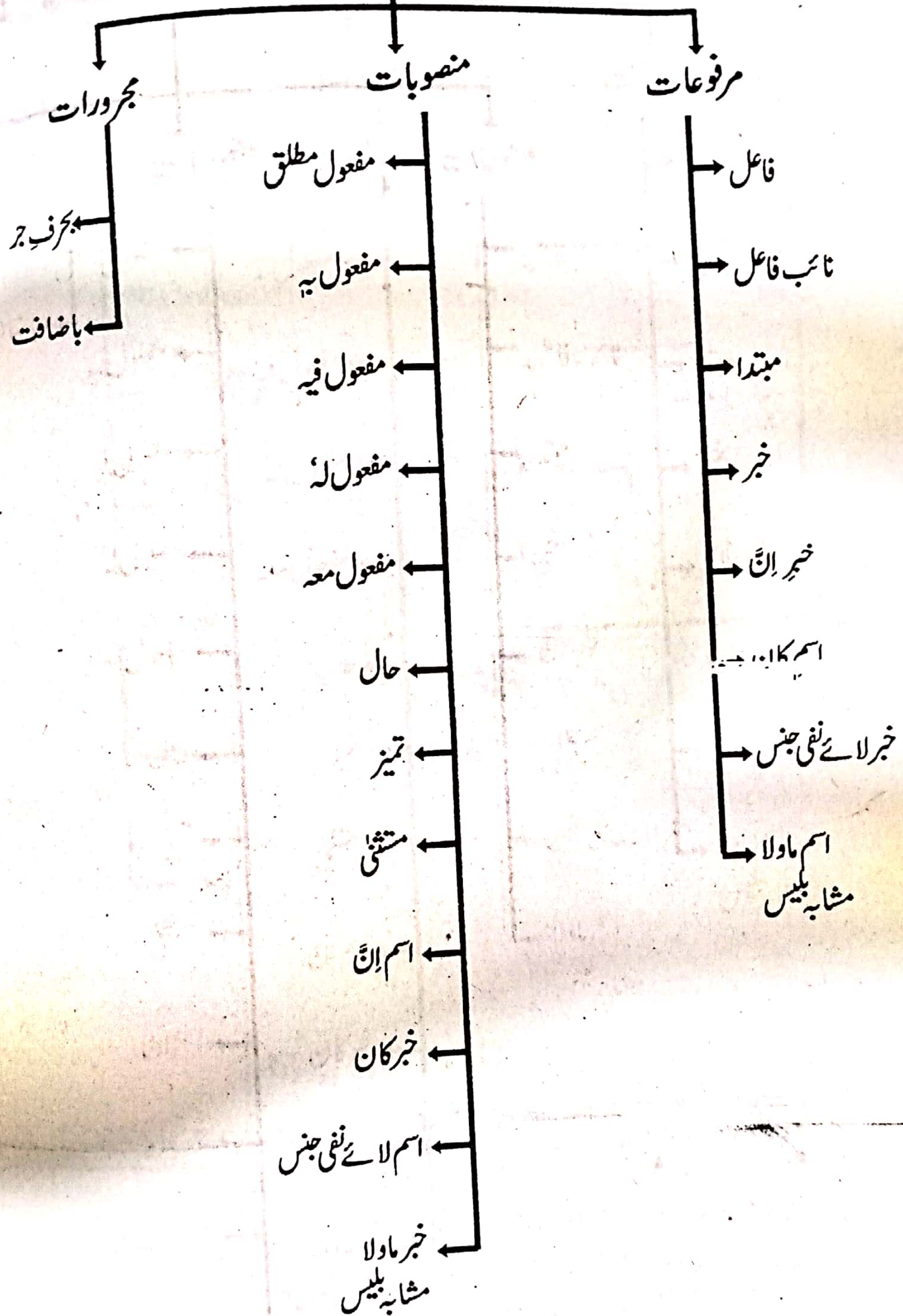
باعتبار عامل



اسم تام ھوتا ھے



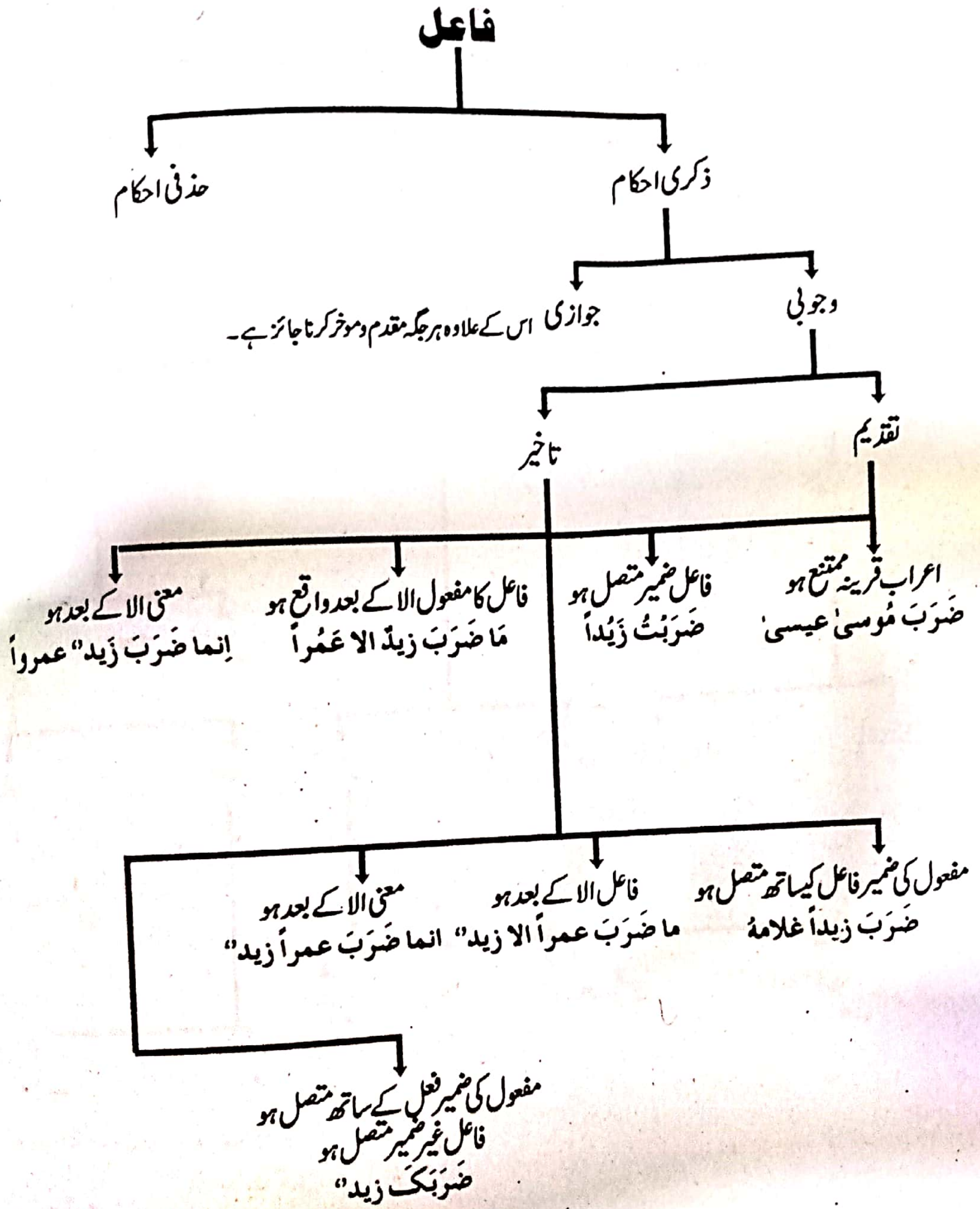
اسم کی تقسیم باعتبار معمول ہونے کے

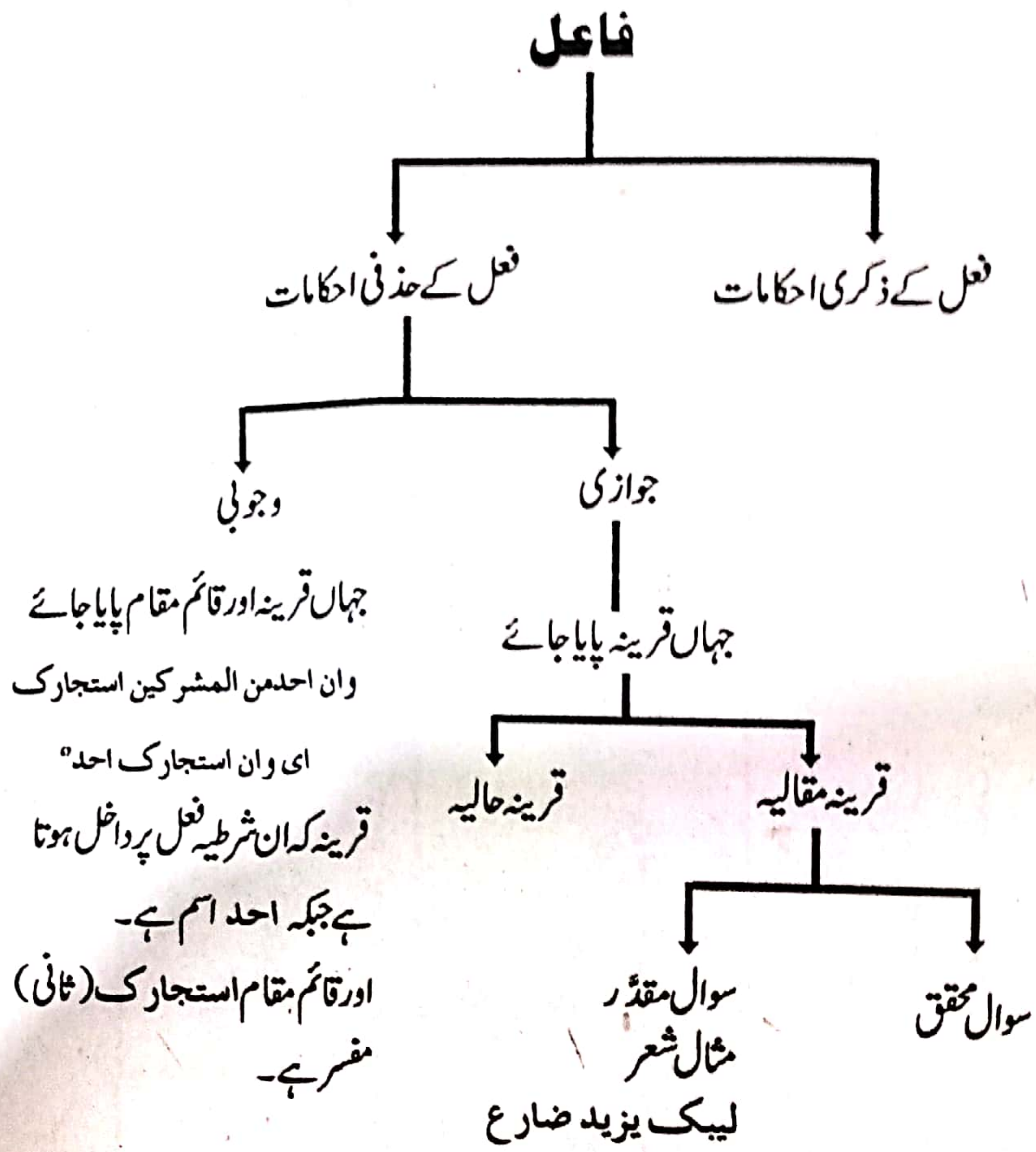


معمول ہونے کے اعتبار سے اسم کی تقسیم

- اسم ظاہر
- اسم ضمیر
  - مرفوع
    - متصل
      - بارز
        ماضی میں غائب، غائبہ کے علاوہ
        مضارع میں غائب، غائبہ اور
        مخاطب اور متکلم کے علاوہ
      - مستتر
        - واجب
          مخاطب، مخاطبہ میں
          (بالاختلاف)
          اور متکلم میں
        - جائز
          غائب، غائبہ
          اور صفات میں
          مطلقاً
    - منفصل
  - منصوب
    - متصل
      - بفعل
      - بحروف مشبہ بالفعل
      - اسمائے افعال
    - منفصل
  - مجرور
    - متصل
      - بحروف جارہ
      - باضافت

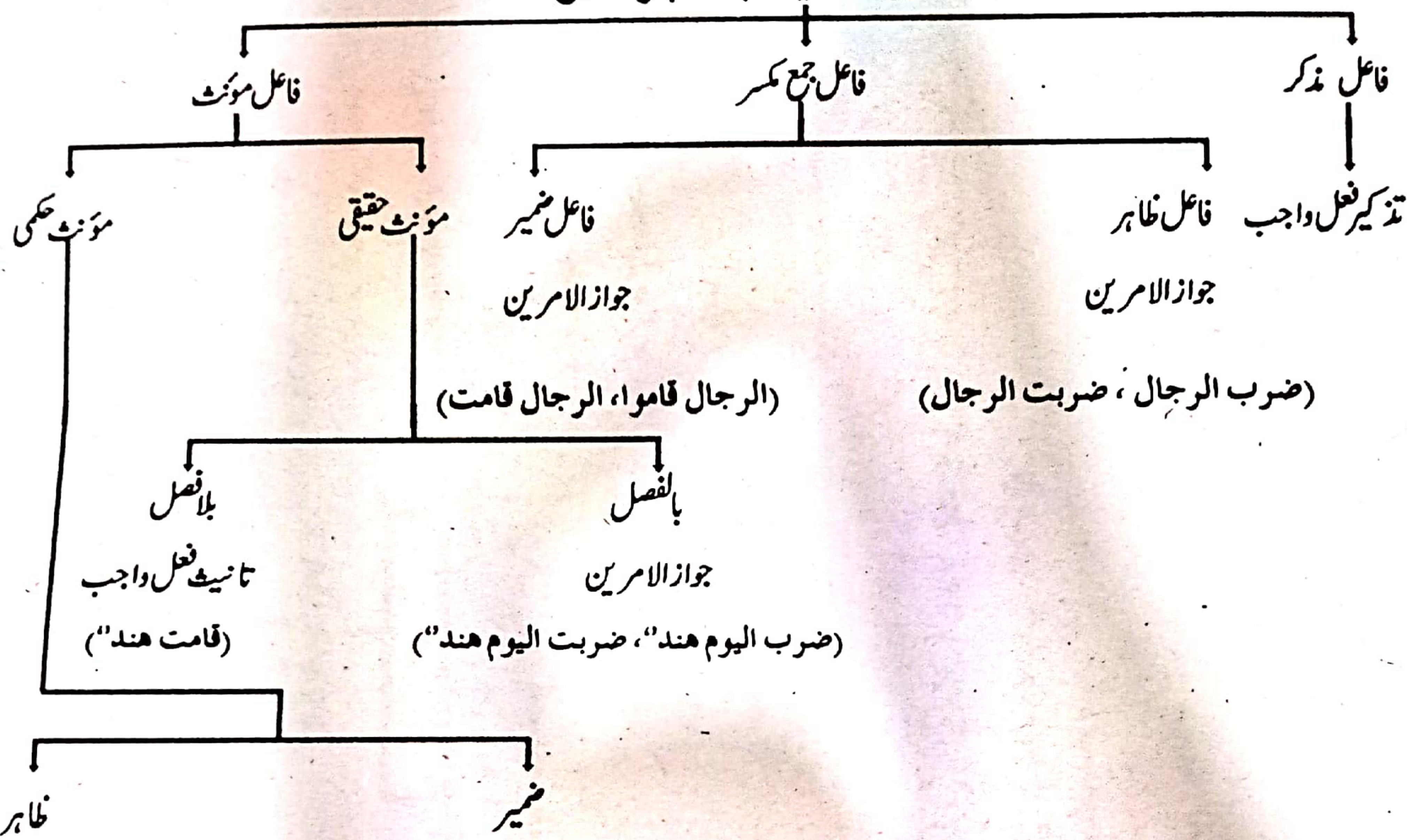



فاعل
ذکری احکام
حذفی احکام
وجوبی
جوازی اس کے علاوہ ہر جگہ مقدم وموخر کرنا جائز ہے۔
تقدیم
تاخیر
اعراب قرینہ ممتنع ہو
ضَرَبَ مُوسیٰ عیسیٰ
فاعل ضمیر متصل ہو
ضَرَبْتُ زَیْداً
فاعل کا مفعول الا کے بعد واقع ہو
مَا ضَرَبَ زیدٌ الا عَمْراً
معنیٰ الا کے بعد ہو
اِنما ضَرَبَ زَید" عمرواً
مفعول کی ضمیر فاعل کیساتھ متصل ہو
ضَرَبَ زیداً غلامہٗ
فاعل الا کے بعد ہو
ما ضَرَبَ عمراً الا زید"
معنیٰ الا کے بعد ہو
انما ضَرَبَ عمراً زید"
مفعول کی ضمیر فعل کے ساتھ متصل ہو
فاعل غیر ضمیر متصل ہو
ضَرَبَکَ زید"



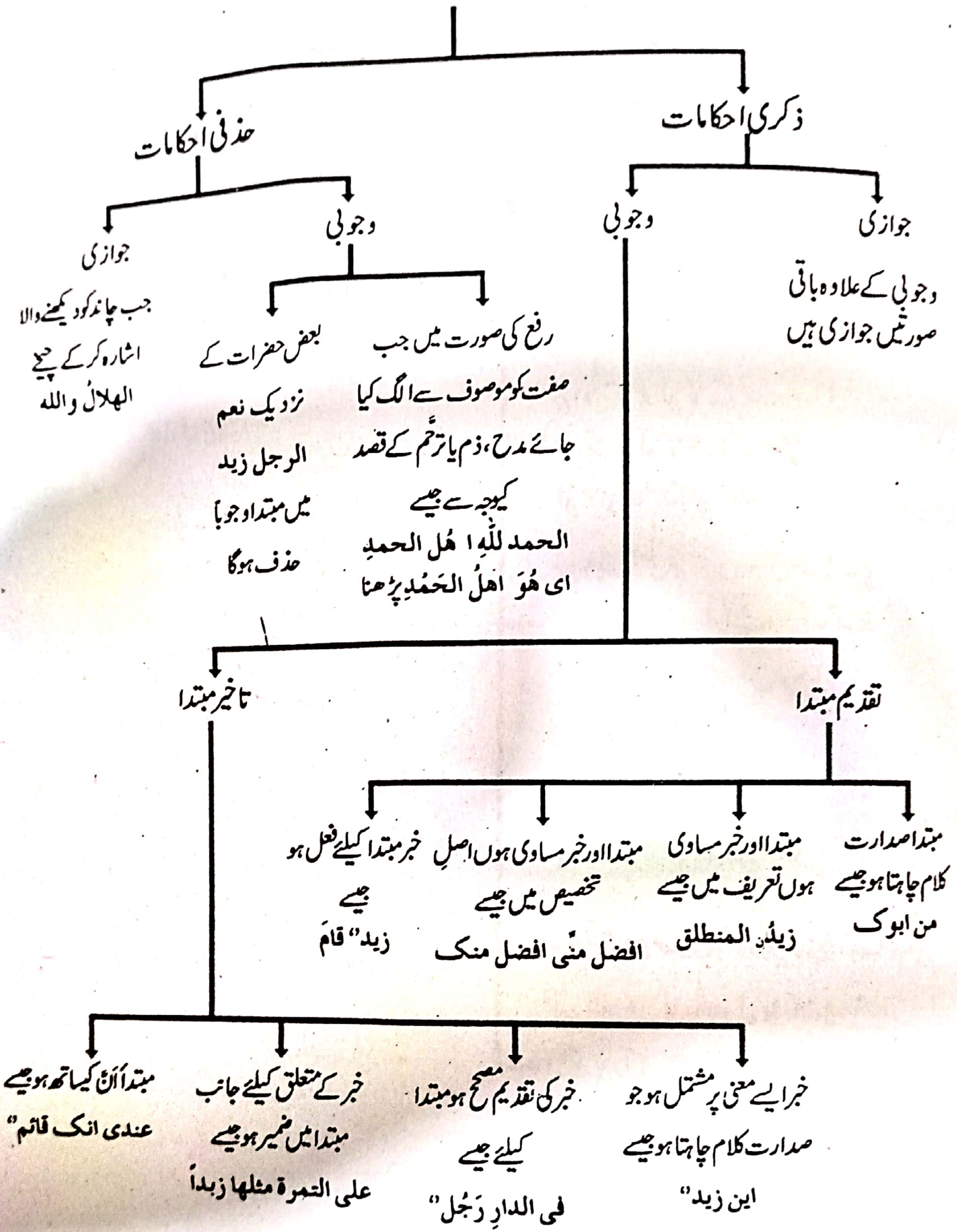
نوٹ: فعل اور فاعل دونوں کو اکٹھے حذف کرنا جائز ہے البتہ صرف فاعل کو حذف نہیں کر سکتے کہ فاعل کلام میں عمدہ چیز ہے لہٰذا عمدہ کا حذف کرنا لازم آئیگا۔

فعل کی تذکیر، تانیث باعتبار فاعل



وجہ حصر برائے تذکیروتانیث فعل: فاعل جمع مکسر ہوگا یا مذکر یا مؤنث۔اگر جمع مکسر ہوتو ظاہر ہوگا یا ضمیر۔ظاہر میں فعل تذکیر و تانیث ہمیشہ مفرد۔خبر میں مذکر فعل جمع لائیں گے اور تانیث مفرد لائیں گے۔ ہر دو میں تذکیر و تانیث فعل جائز ہوگی۔اور اگر مذکر ہوتو ظاہر ہوگا یا ضمیر دونوں میں تذکیر فعل واجب ہوگی۔اور اگر مؤنث ہوتو حقیقی ہوگی یا حکمی۔ اگر حقیقی ہوتو ظاہر ہوگا یا ضمیر۔ضمیر ہوتو تانیث فعل واجب اور اگر ظاہر ہوتو بالفصل ہوگا یا بلافصل، بالفصل ہوتو جوازالامرین۔اور اگر حکمی ہوتو ظاہر ہوگا یا ضمیر۔ظاہر ہوتو جوازالامرین۔ اور ضمیر ہوتو تانیث فعل واجب۔اور اگر بلافعل ہوتو تانیث فعل واجب ہوگا۔

مبتدا


ذکری احکامات
حذفی احکامات
جوازی
وجوبی کے علاوہ باقی صورتیں جوازی ہیں
وجوبی
وجوبی
رفع کی صورت میں جب صفت کو موصوف سے الگ کیا جائے مدح، ذم یا ترحّم کے قصد کیوجہ سے جیسے الحمد للہ اھلِ الحمدِ ای ھُوَ اھلُ الحمدِ پڑھنا
بعض حضرات کے نزدیک نعم الرجل زید میں مبتدا وجوبا حذف ہوگا
جوازی
جب چاند کو دیکھنے والا اشارہ کرکے کہے الھلالُ واللہ
تقدیم مبتدا
تاخیر مبتدا
مبتدا صدارت کلام چاہتا ہو جیسے من ابوک
مبتدا اور خبر مساوی ہوں تعریف میں جیسے زیدٌ المنطلق
مبتدا اور خبر مساوی ہوں اصلِ تخصیص میں جیسے افضل منّی افضل منک
خبر مبتدا کیلئے فعل ہو جیسے زید" قامَ
خبر ایسے معنی پر مشتمل ہو جو صدارت کلام چاہتا ہو جیسے این زید"
خبر کی تقدیم مصحح ہو مبتدا کیلئے جیسے فی الدارِ رَجُل"
خبر کے متعلق کیلئے جانب مبتدا میں ضمیر ہو جیسے علی التمرۃ مثلھا زبداً
مبتدا اَنّ کیساتھ ہو جیسے عندی انک قائم"

خبر

ذکری احکامات

تقدیم

وجوبی

وہی صورتیں جو مبتدا کی تاخیر کی ہیں۔

جوازی

انکے علاوہ باقی جوازی ہیں۔

تاخیر

وہی صورتیں جو مبتدا کی تقدیم کی ہیں

حذفی احکامات

وجوبی

- ہر وہ مبتدا جو لَوْ لَا کے بعد ہو اور اسکی خبر کی جگہ پر لَوْ لَا کا جواب ہو جیسے لَوْ لَا زید" لکان کذا
- ہر وہ مبتدا جسکی خبر مشتمل ہو معنی مقارنت پر اور اس پر عطف ہوا ہو ایسے واؤ کیساتھ جو معہ کے معنی میں ہو جیسے کل رجلٍ وضیعتُه'
- ہر وہ مبتدا جو مقسم بہٖ ہو اور اسکی خبر قسم ہو جیسے لَعَمْرُكَ لَاَفْعَلَنَّ کذا
- ہر وہ مبتدا جو مصدر ہو صورتاً یا تاویلاً مضاف الی الفاعل یا مفعول یا کلیھما ہو اسکے بعد ایک اسم حال ہو ان میں سے کسی ایک سے یا دونوں سے یا اسم تفضیل مضاف ہو اسی مصدر کی طرف اسکی ١٦ صورتیں بنتی ہیں۔

جوازی

خرجتُ فاذا السبع

لائے نفی جنس کی خبر

ذکری احکامات

حذفی احکامات

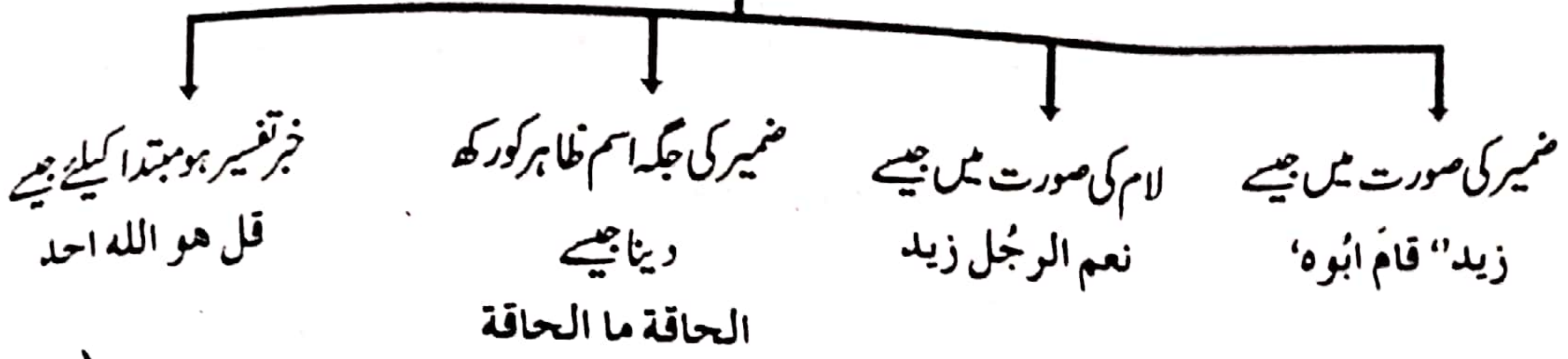
وجوبی

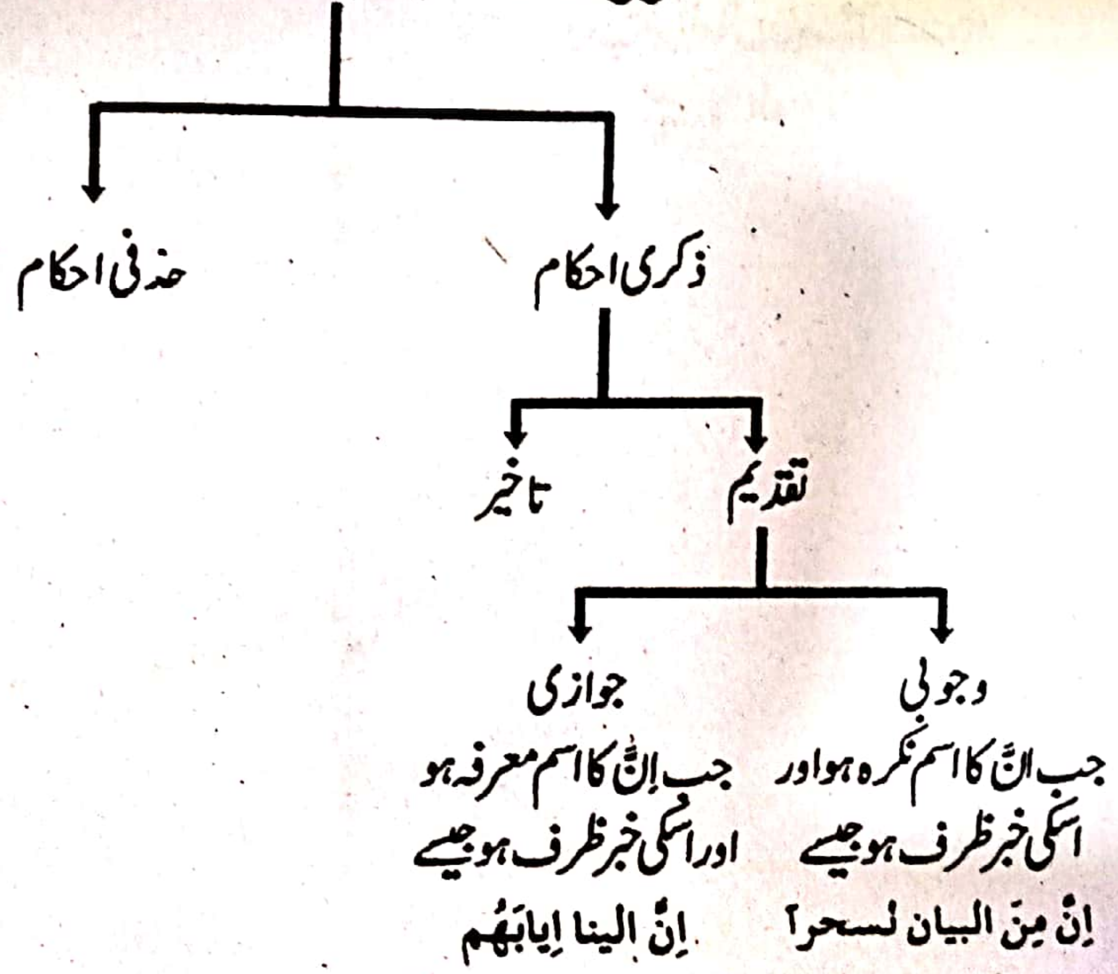
جوازی

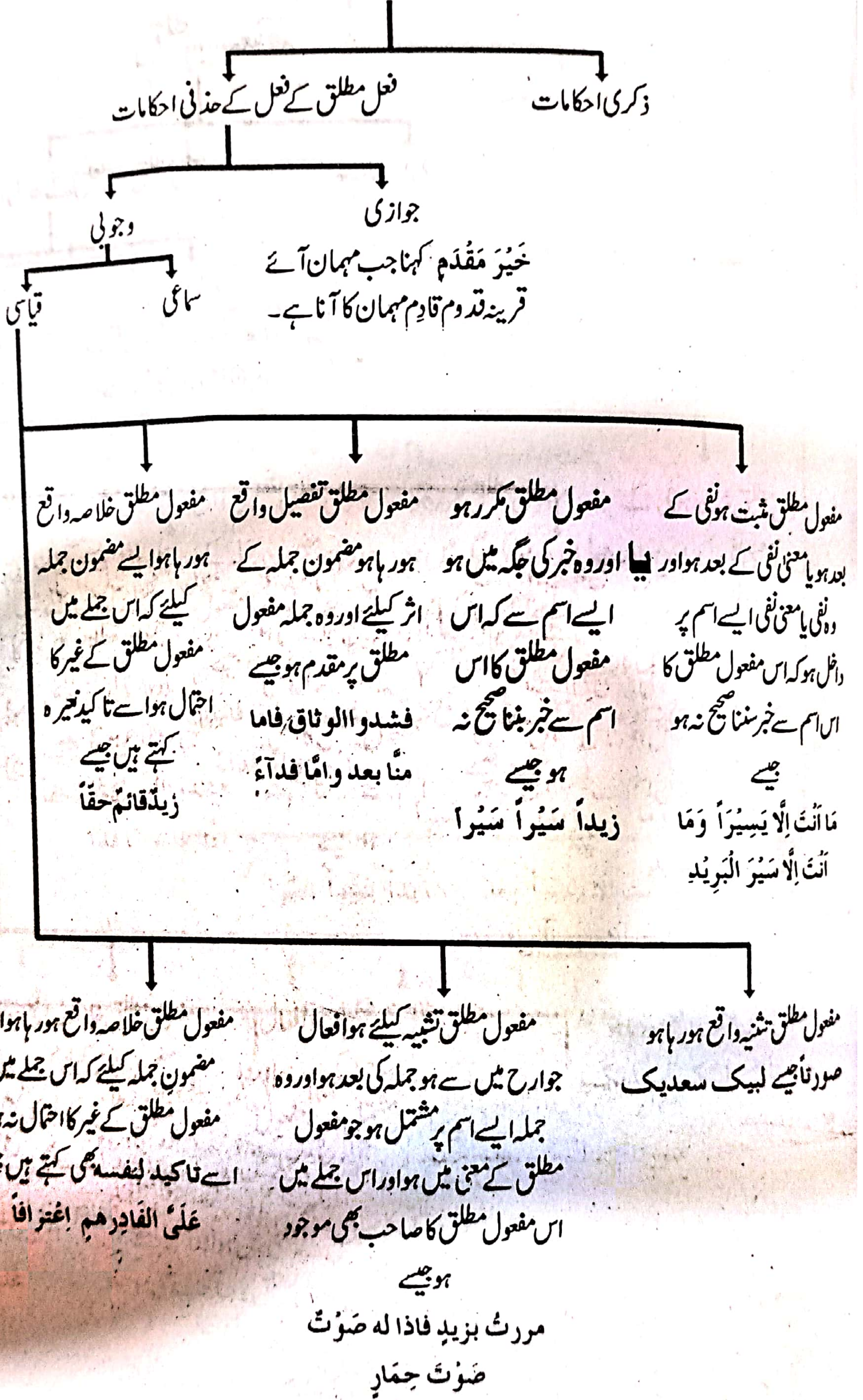
اسکی خبر کو حذف کیا جاتا ہے جوازاً

جب خبر افعال عامہ میں سے ہو

جیسے لا اِلٰہ اِلاَّ اللّٰہ

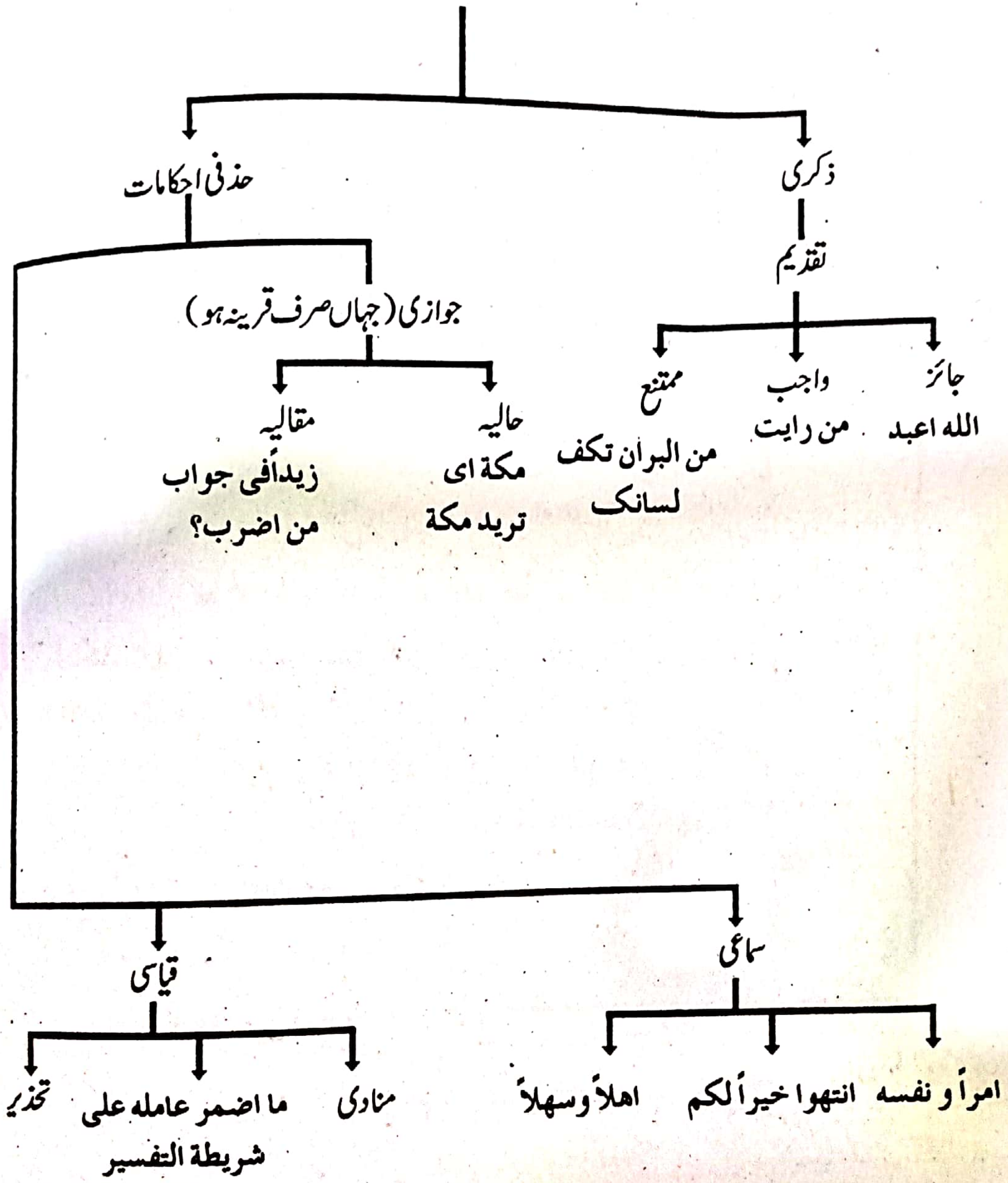

عائد
ضمیر کی صورت میں جیسے
زید" قامَ ابوہ'
لام کی صورت میں جیسے
نعم الرجُل زید
ضمیر کی جگہ اسم ظاہر کو رکھ
دینا جیسے
الحاقة ما الحاقة
خبر تفسیر ہو مبتدا کیلئے جیسے
قل هو الله احد


حروف مشبہ بالفعل کی خبر
ذکری احکام
حذفی احکام
تقدیم
تاخیر
وجوبی
جب انّ کا اسم نکرہ ہو اور
اسکی خبر ظرف ہو جیسے
اِنَّ مِنَ البیان لسحرا
جوازی
جب اِنَّ کا اسم معرفہ ہو
اور اسکی خبر ظرف ہو جیسے
اِنَّ الینا اِیابَھُم



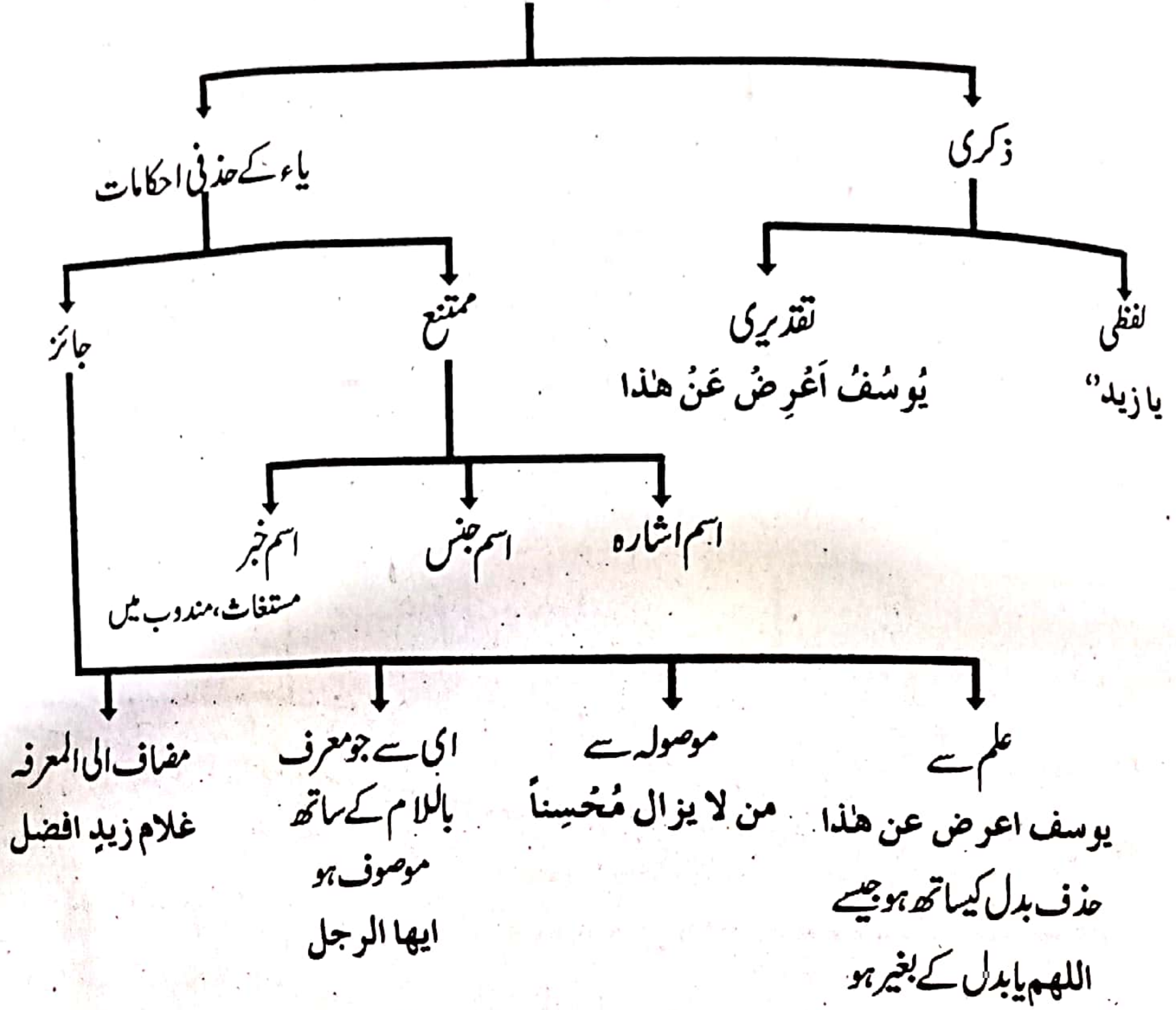
مفعول مطلق
ذکری احکامات
فعل مطلق کے فعل کے حذفی احکامات
جوازی
وجوبی
خَیرَ مَقْدَمٍ کہنا جب مہمان آئے
قرینہ قدومِ قادمِ مہمان کا آنا ہے۔
سماعی
قیاسی
مفعول مطلق مثبت ہو نفی کے بعد ہو یا معنیٰ نفی کے بعد ہو اور وہ نفی یا معنیٰ نفی ایسے اسم پر داخل ہو کہ اس مفعول مطلق کا اس اسم سے خبر بننا صحیح نہ ہو جیسے
مَا اَنْتَ اِلَّا سَیْراً وَمَا اَنْتَ اِلَّا سَیْرَ الْبَرِیْدِ
مفعول مطلق مکرر ہو اور وہ خبر کی جگہ میں ہو یا ایسے اسم سے کہ اس مفعول مطلق کا اس اسم سے خبر بننا صحیح نہ ہو جیسے
زیداً سَیْراً سَیْراً
مفعول مطلق تفصیل واقع ہو رہا ہو مضمون جملہ کے اثر کیلئے اور وہ جملہ مفعول مطلق پر مقدم ہو جیسے
فشدوا الوثاق فاما منًّا بعد و امًّا فدآءً
مفعول مطلق خلاصہ واقع ہو رہا ہو ایسے مضمون جملہ کیلئے کہ اس جملے میں مفعول مطلق کے غیر کا احتمال ہو اسے تاکید غیرہ کہتے ہیں جیسے
زیدٌ قائمٌ حقًّا
مفعول مطلق تثنیہ واقع ہو رہا ہو صورتاً جیسے لبیک سعدیک
مفعول مطلق تشبیہ کیلئے ہو افعال جوارح میں سے ہو جملہ کی بعد ہو اور وہ جملہ ایسے اسم پر مشتمل ہو جو مفعول مطلق کے معنیٰ میں ہو اور اس جملے میں اس مفعول مطلق کا صاحب بھی موجود ہو جیسے
مررتُ بزیدٍ فاذا له صَوْتٌ صَوْتَ حِمَارٍ
مفعول مطلق خلاصہ واقع ہو رہا ہو ایسے مضمونِ جملہ کیلئے کہ اس جملے میں مفعول مطلق کے غیر کا احتمال نہ ہو اسے تاکید لنفسہ بھی کہتے ہیں جیسے
عَلَیَّ الفادِرہمِ اِعتِرافاً

مفعول بہ کے احکامات

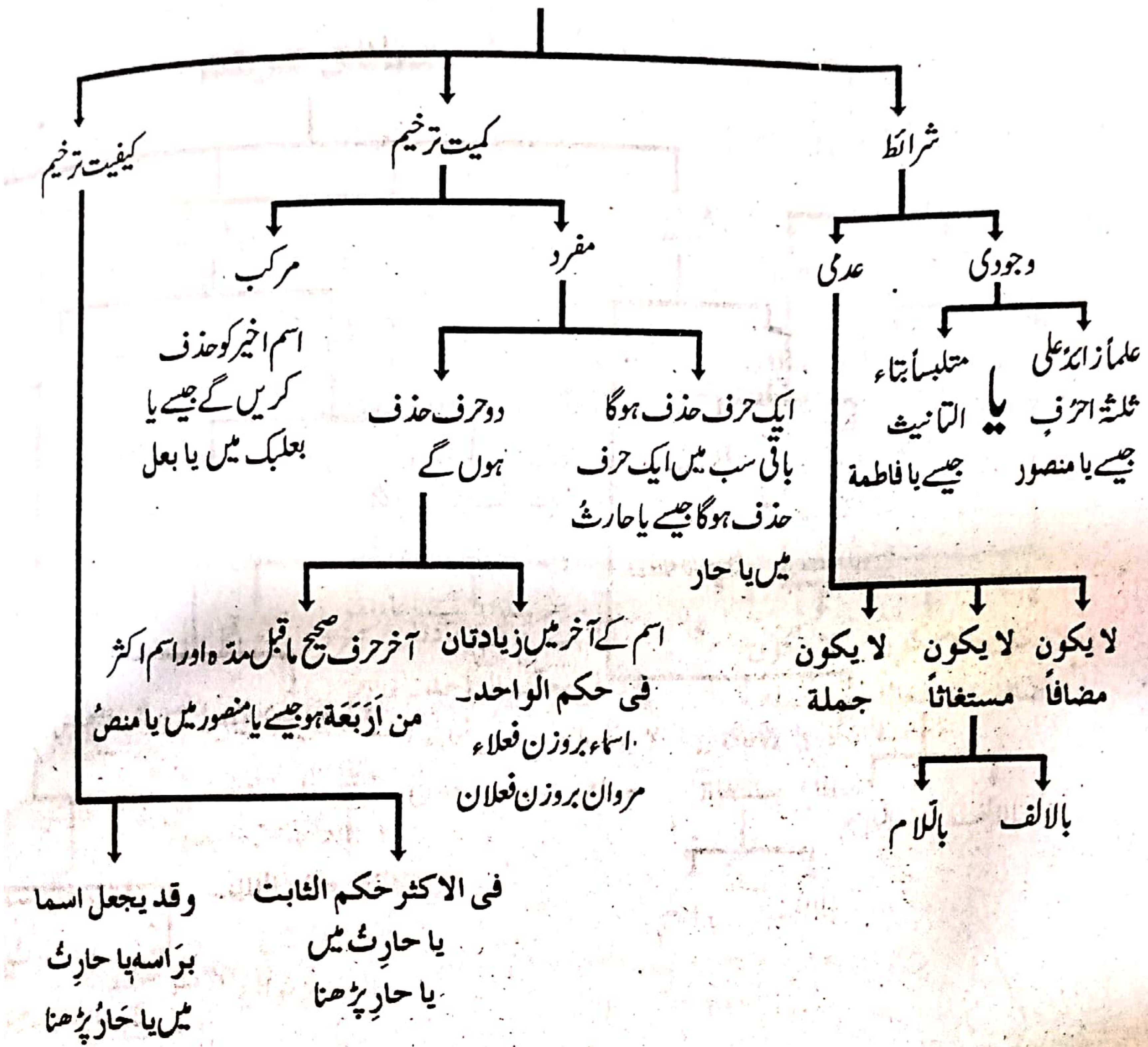


Scanned with CamScanner

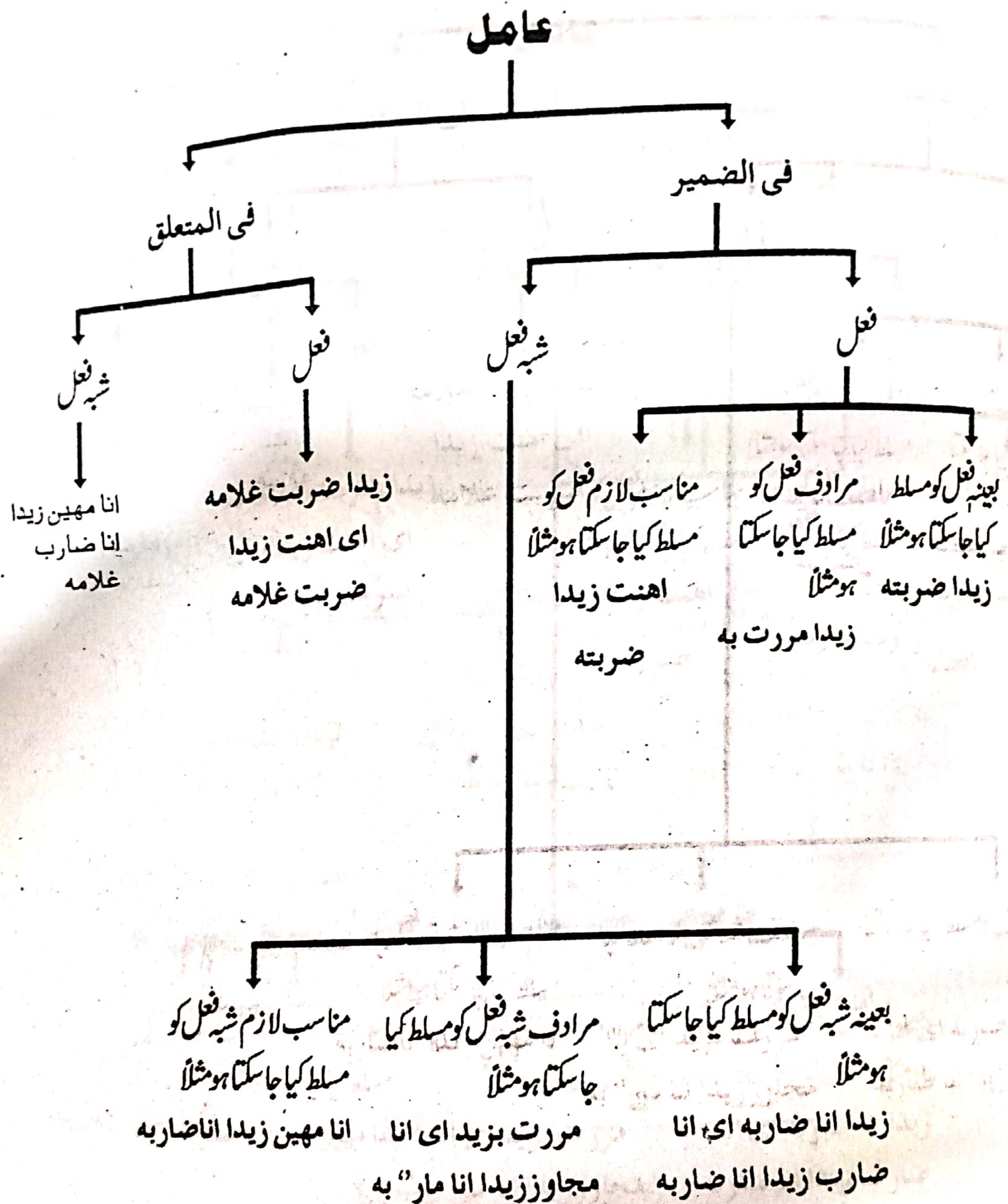
حرفِ ندا کے احکام



منادی مرخم

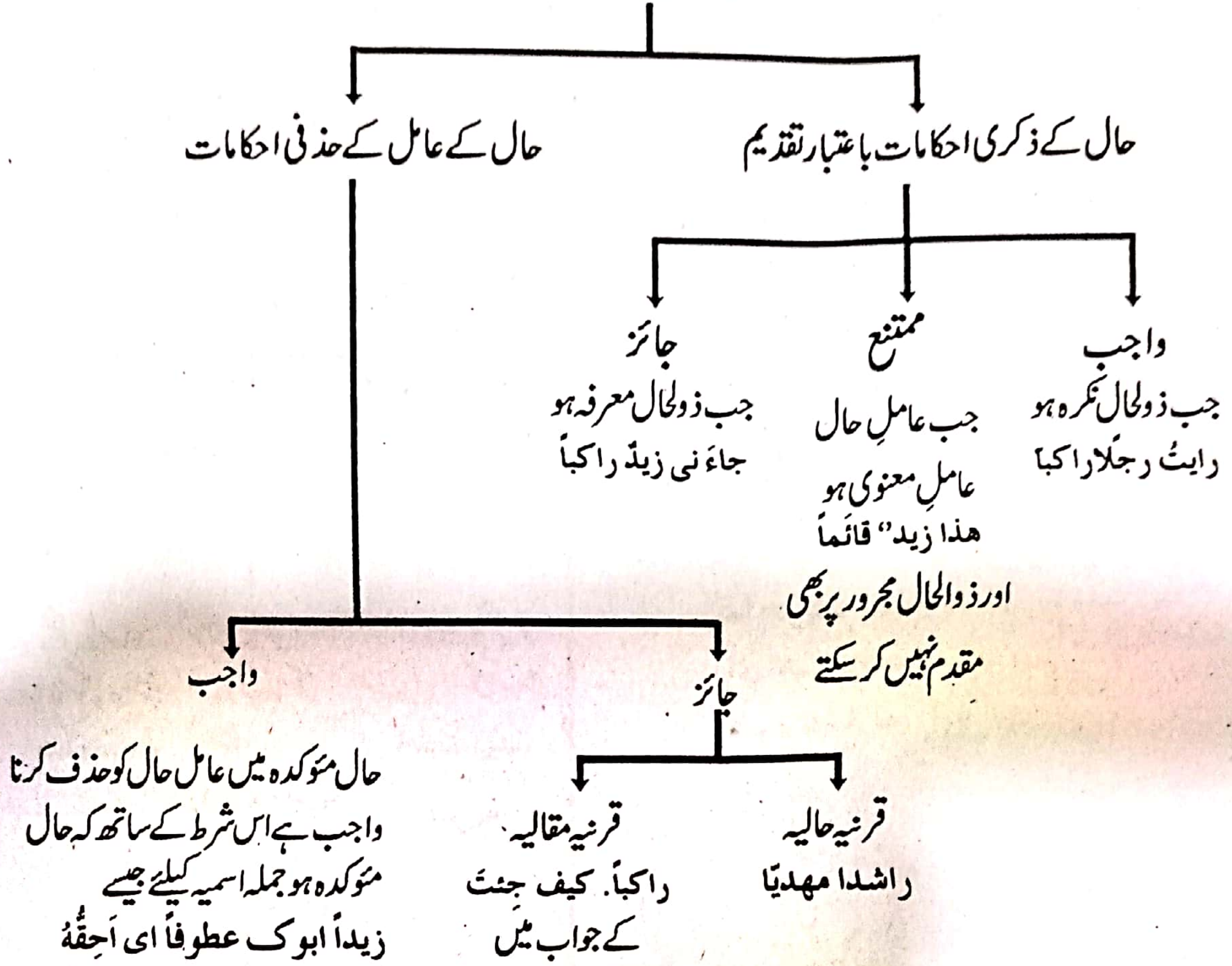

شرائط
کمیت ترخیم
کیفیت ترخیم
وجودی
عدمی
علماً زائداً علی ثلثۃ احرفٍ
جیسے یا منصور
یا
متلبساً بتاء التانیث
جیسے یا فاطمۃ
لا یکون مضافاً
لا یکون مستغاثاً
لا یکون جملۃ
بالالف
باللام
مفرد
مرکب
ایک حرف حذف ہوگا باقی سب میں ایک حرف حذف ہوگا جیسے یا حارثُ میں یا حار
دو حرف حذف ہوں گے
اسم کے آخر میں زیادتان فی حکم الواحد۔
۱۔ اسماء بروزن فعلاء
مروان بروزن فعلان
آخر حرف صحیح ماقبل مدہ اور اسم اکثر من اَرْبَعَۃ ہو جیسے یا منصور میں یا منصُ
اسم اخیر کو حذف کریں گے جیسے یا بعلبک میں یا بعل
فی الاکثر حکم الثابت یا حارِثُ میں یا حارِ پڑھنا
وقد یجعل اسما برأسه یا حارثُ میں یا حارُ پڑھنا

ما اضمر عامله على شريطة التفسير

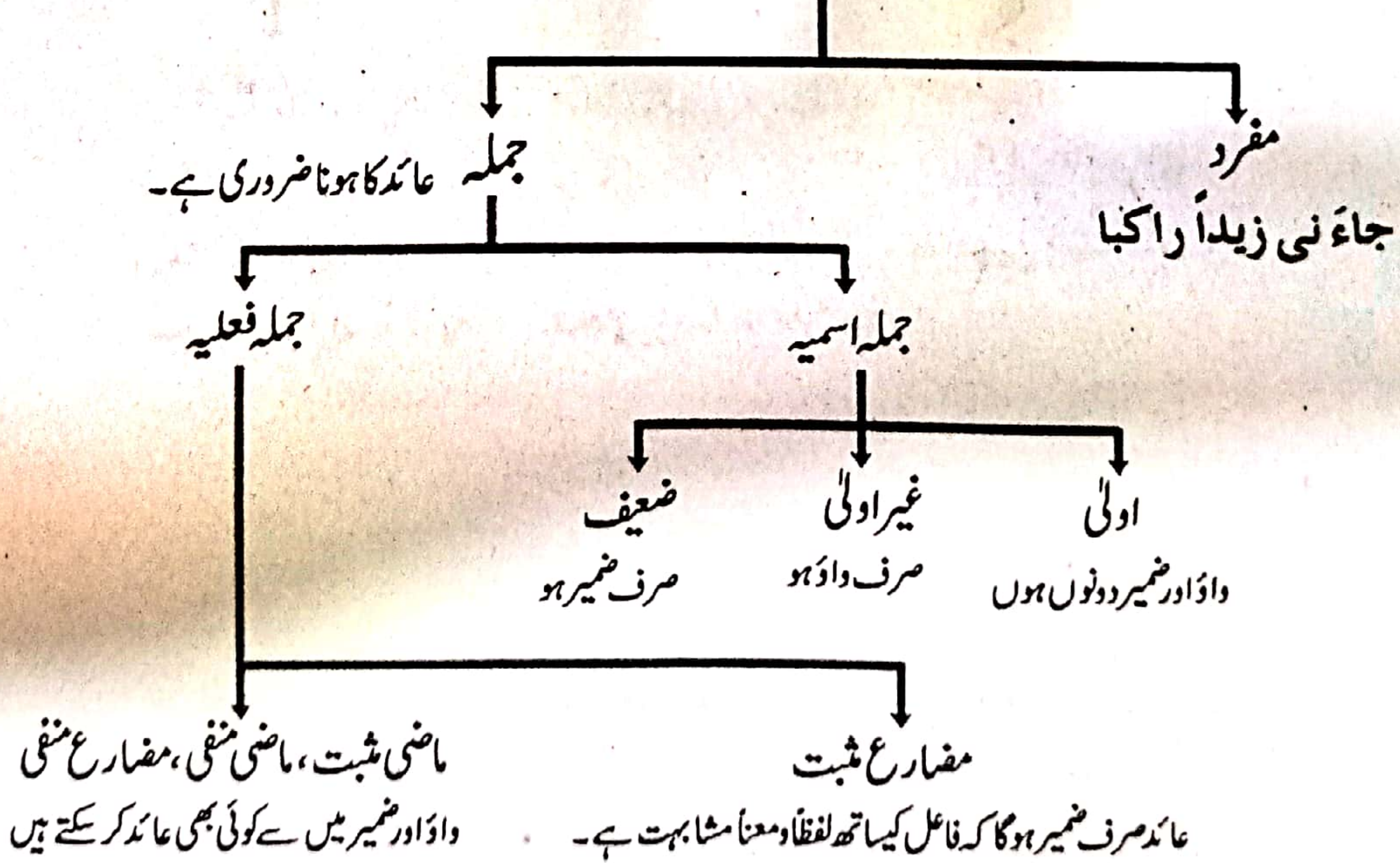


نوٹ: متعلق عامل میں صرف یہی دو صورتیں جائز ہیں۔

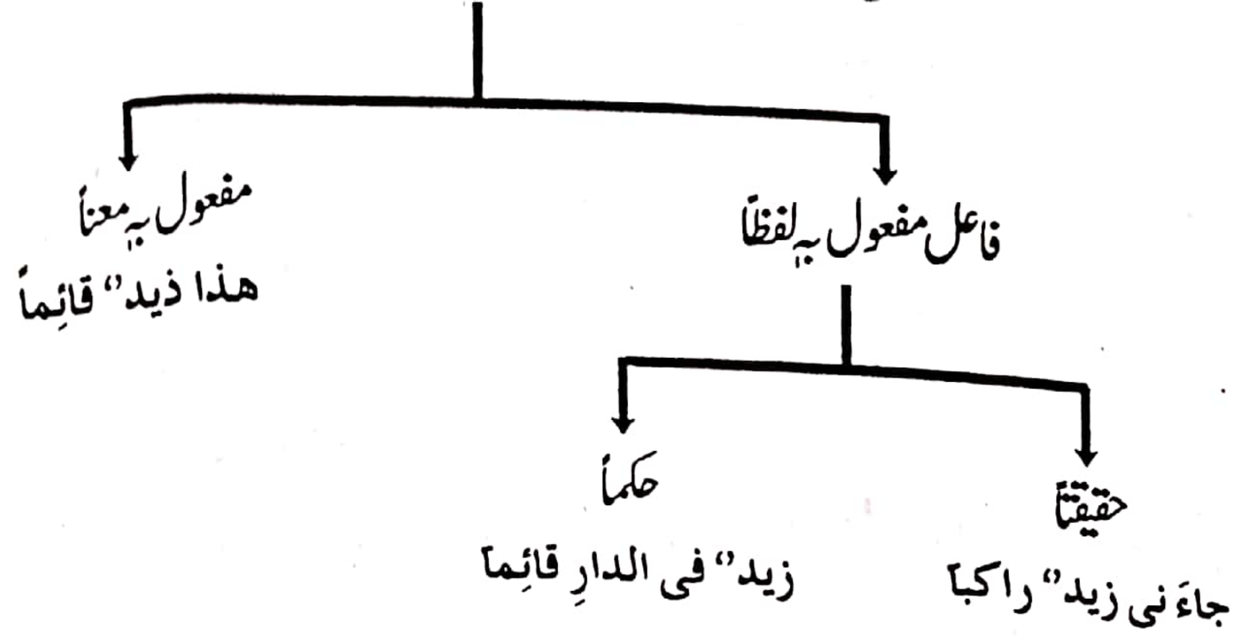
حال کے احکامات



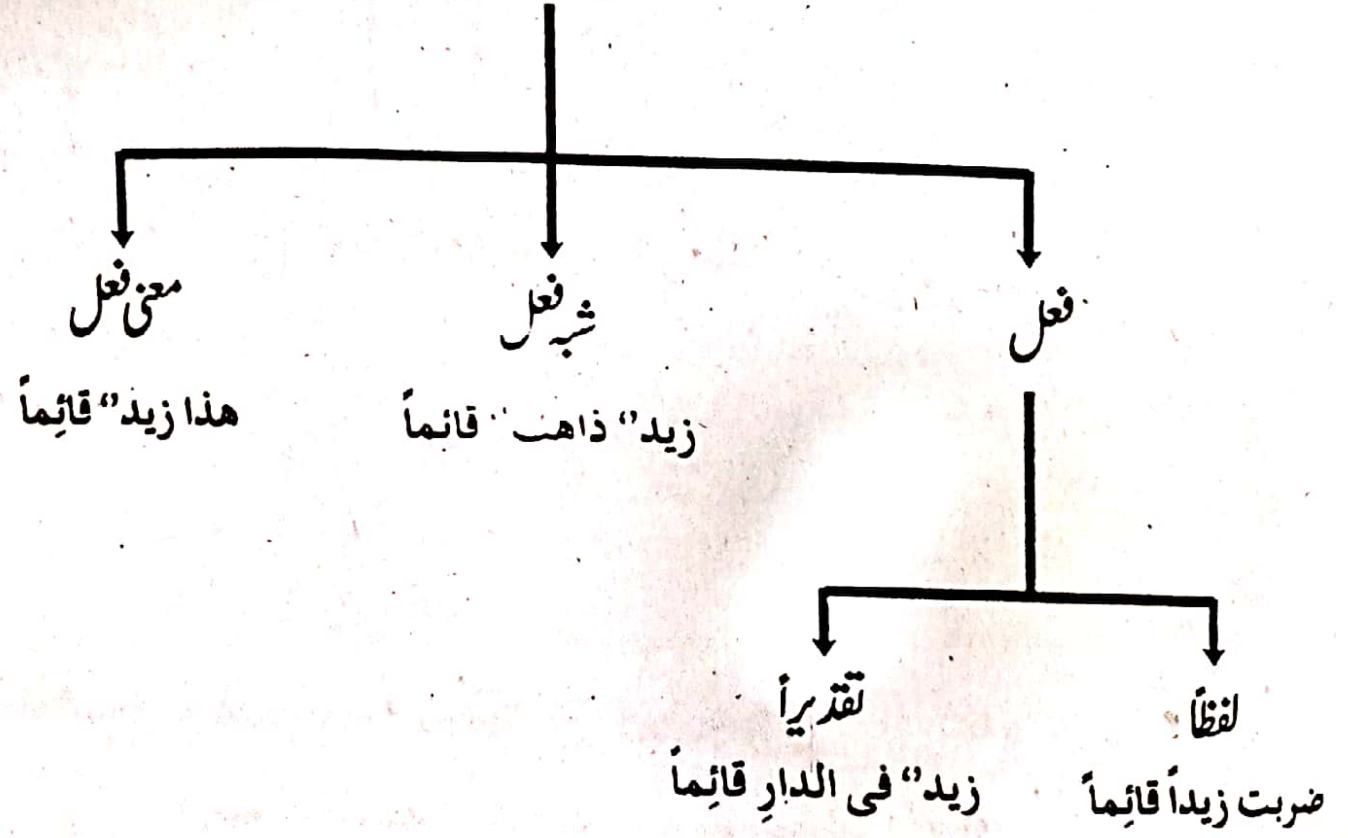
حال کی باعتبار مفرد جملہ کے اقسام



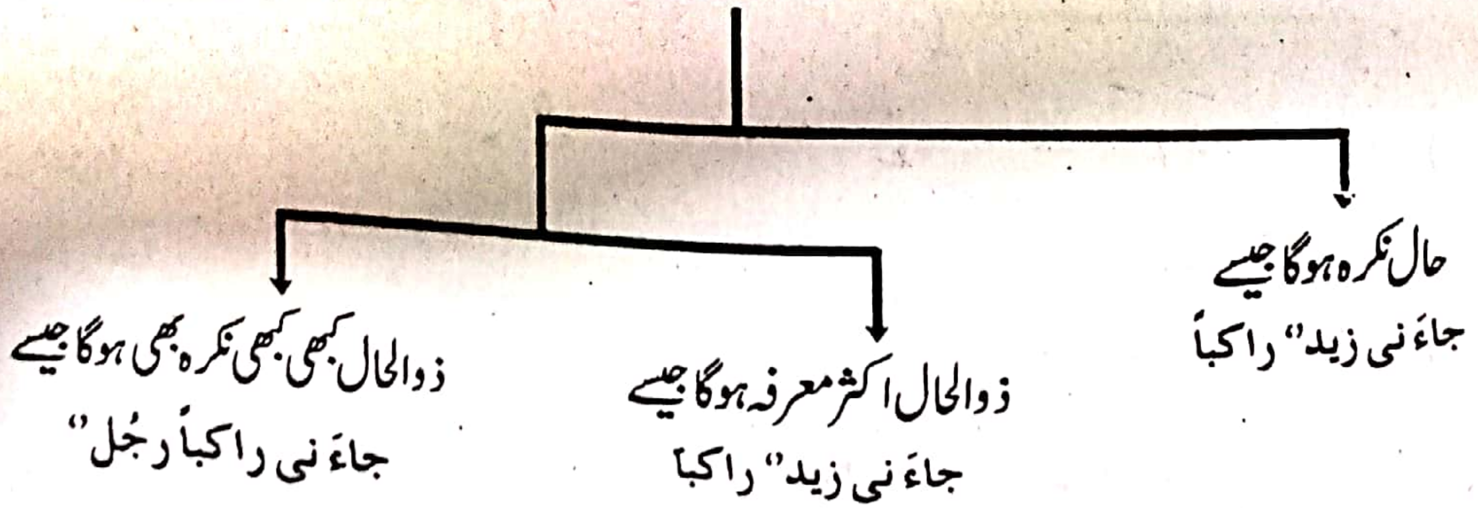
حال عن الفاعل اور المفعول به

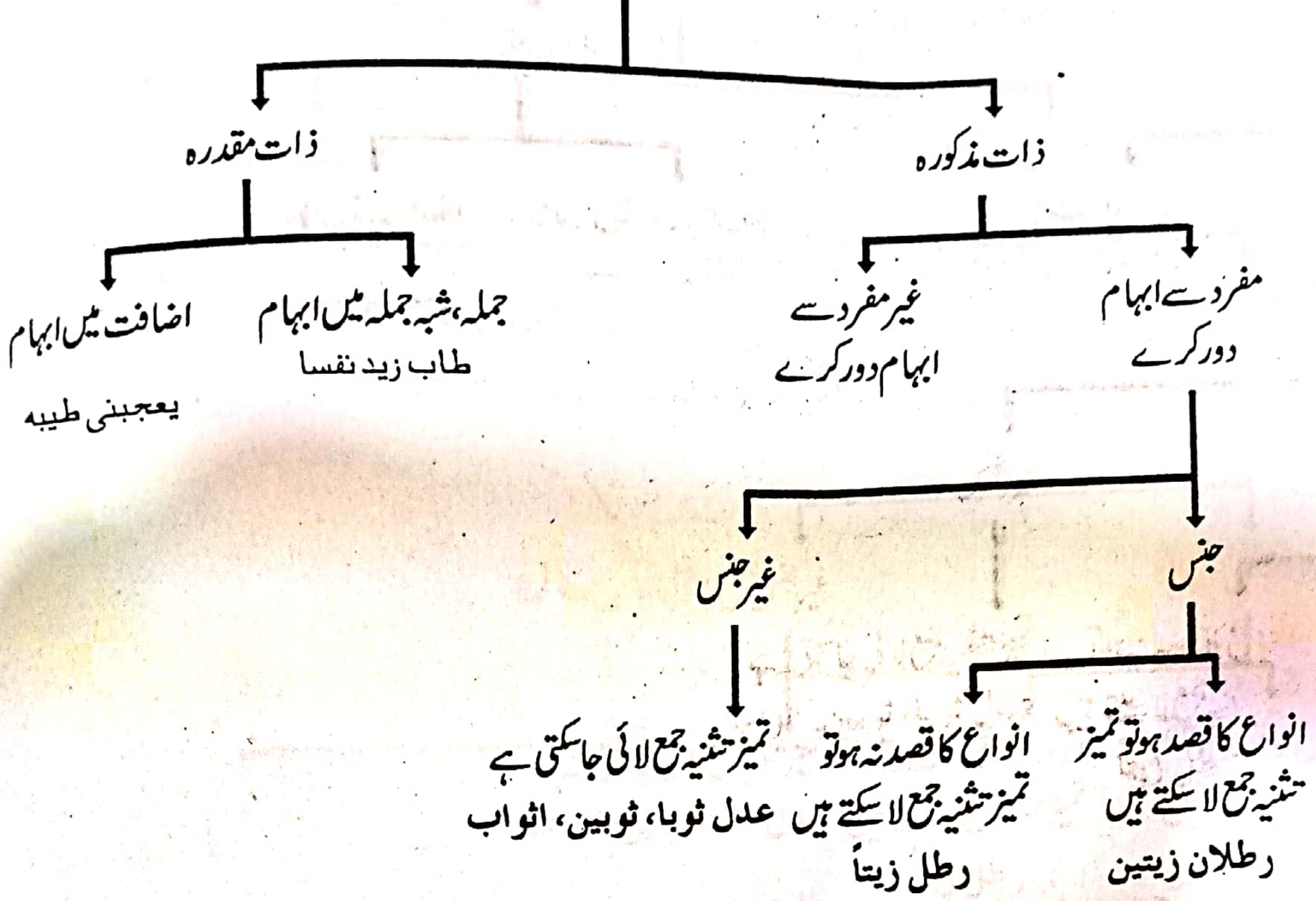


عاملِ حال

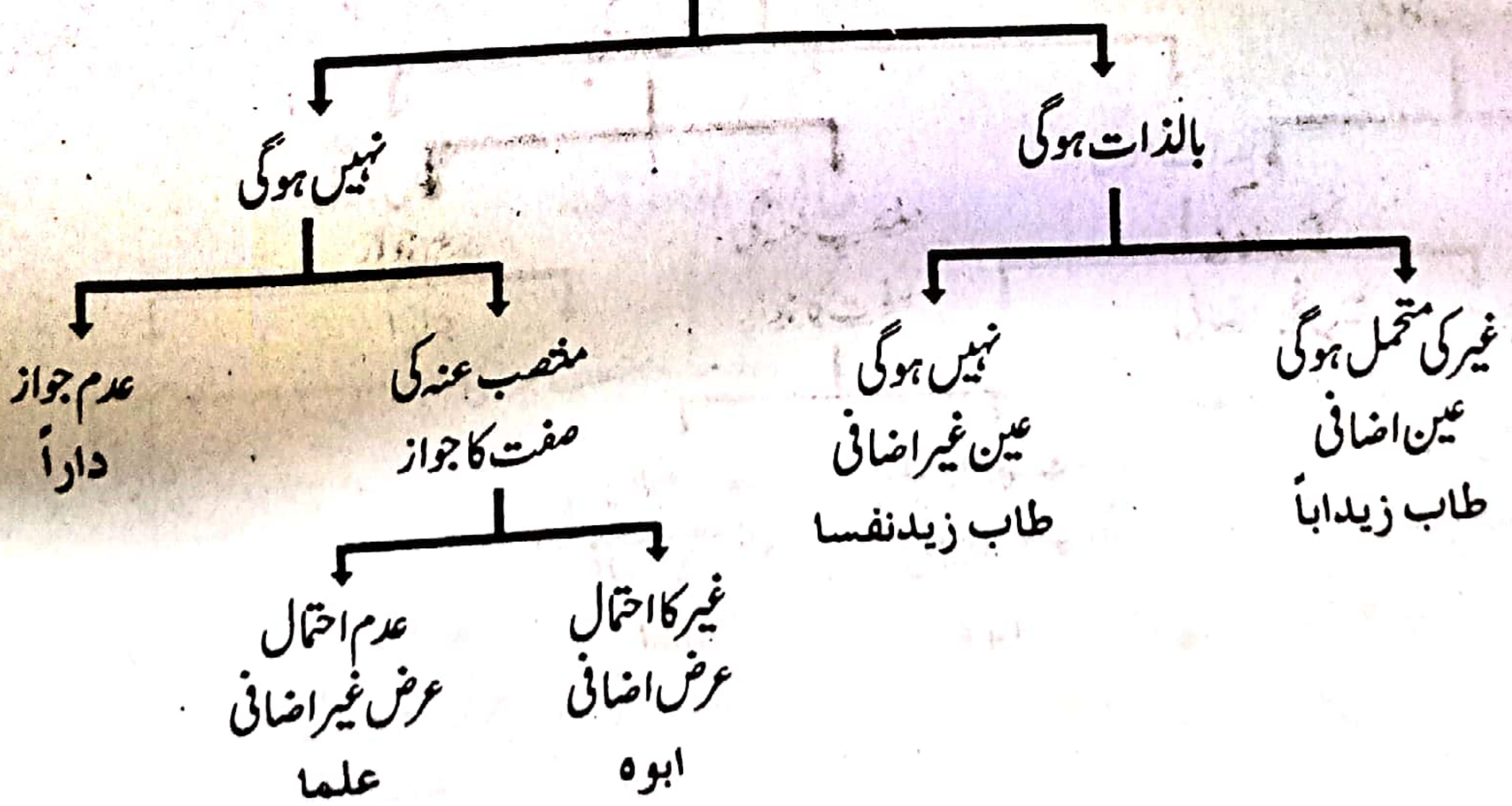


شرائطِ حال





تمیز
ذات مقدرہ
ذات مذکورہ
اضافت میں ابہام
یعجبنی طیبه
جملہ، شبہ جملہ میں ابہام
طاب زید نفسا
غیر مفرد سے
ابہام دور کرے
مفرد سے ابہام
دور کرے
غیر جنس
جنس
تمیز تثنیہ جمع لائی جاسکتی ہے
عدل ثوبا، ثوبین، اثواب
انواع کا قصد نہ ہو تو
تمیز تثنیہ جمع لا سکتے ہیں
رطل زیتاً
انواع کا قصد ہو تو تمیز
تثنیہ جمع لا سکتے ہیں
رطلان زیتین



تمیز منتصب عنہ پر محمول
نہیں ہوگی
بالذات ہوگی
عدم جواز
داراً
منتصب عنہ کی
صفت کا جواز
نہیں ہوگی
عین غیر اضافی
طاب زیدنفسا
غیر کی متحمل ہوگی
عین اضافی
طاب زیداباً
عدم احتمال
عرض غیر اضافی
علما
غیر کا احتمال
عرض اضافی
ابوه

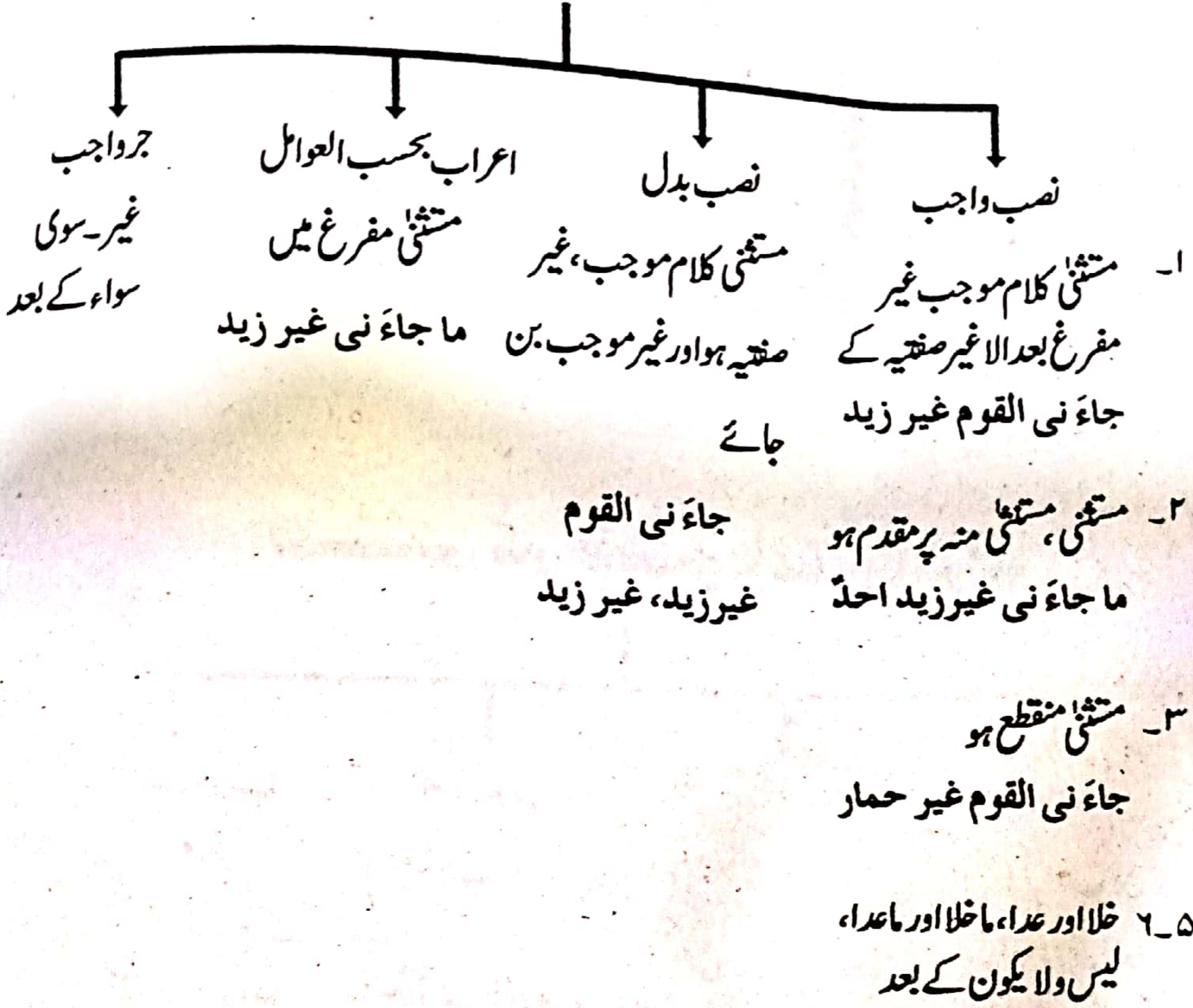
مستثنیٰ

مستثنیٰ متصل | مستثنیٰ منقطع

مستثنیٰ کی تقسیم باعتبار اعراب

نصب واجب	نصب بدل	اعراب بحسب العوامل	جر واجب
۱۔ مستثنیٰ کلام موجب غیر مفرغ بعد الا غیر صفتیہ کے جاءَ نی القوم الا زیدا ۲۔ مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ پر مقدم ہو ما جاءَ نی الا زید احد ۳۔ مستثنیٰ منقطع ہو جاءَ نی القوم الا حمارا ۴۔۵ خلا اور عدا، ما خلا اور ما عدا کے بعد ۶۔ لیس۔ لا یکون کے بعد	کلام موجب، غیر موجب بنے ما جاءَ نی القوم الا زیدا زید (کلام غیر موجب و غیر مفرغ بعد الا غیر صفتیہ کے)	مستثنیٰ مفرغ میں ما جاءَ نی الا زید	غیر، سوی سواء کے بعد

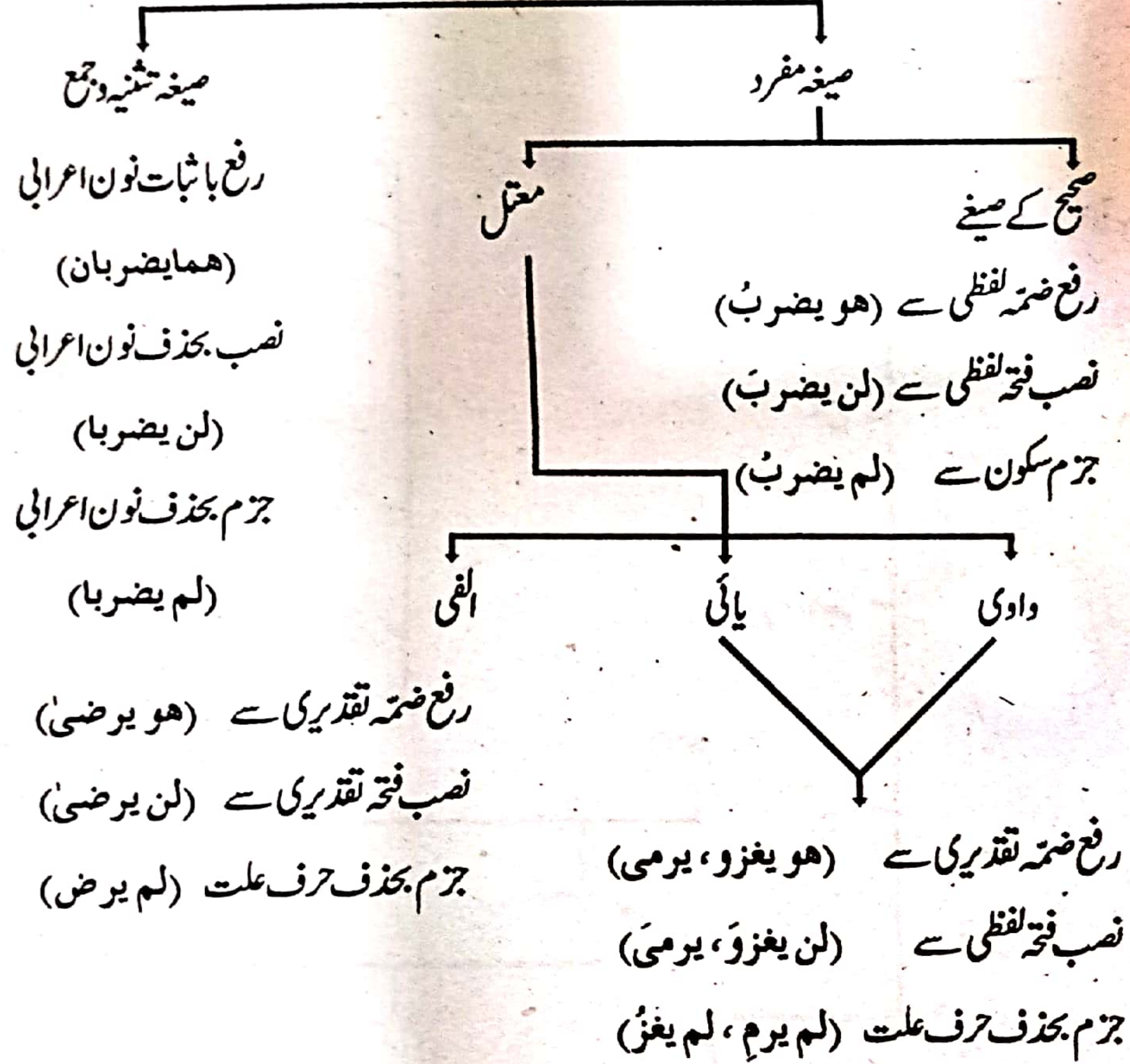
غیر کا اعراب



نصب واجب
۱۔ مستثنیٰ کلام موجب غیر
مفرغ بعد الاغیر صفتیہ کے
جاءَ نی القوم غیر زید
۲۔ مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ پر مقدم ہو
ما جاءَ نی غیرزید احدٌ
۳۔ مستثنیٰ منقطع ہو
جاءَ نی القوم غیر حمار
۴۔۵۔۶ خلا اور عدا، ماخلا اور ماعدا،
لیس ولایکون کے بعد
نصب بدل
مستثنی کلام موجب، غیر
صفتیہ ہواور غیر موجب بن
جائے
جاءَ نی القوم
غیرزید، غیر زید
اعراب بحسب العوامل
مستثنیٰ مفرغ میں
ما جاءَ نی غیر زید
جرواجب
غیر۔سوی
سواء کے بعد

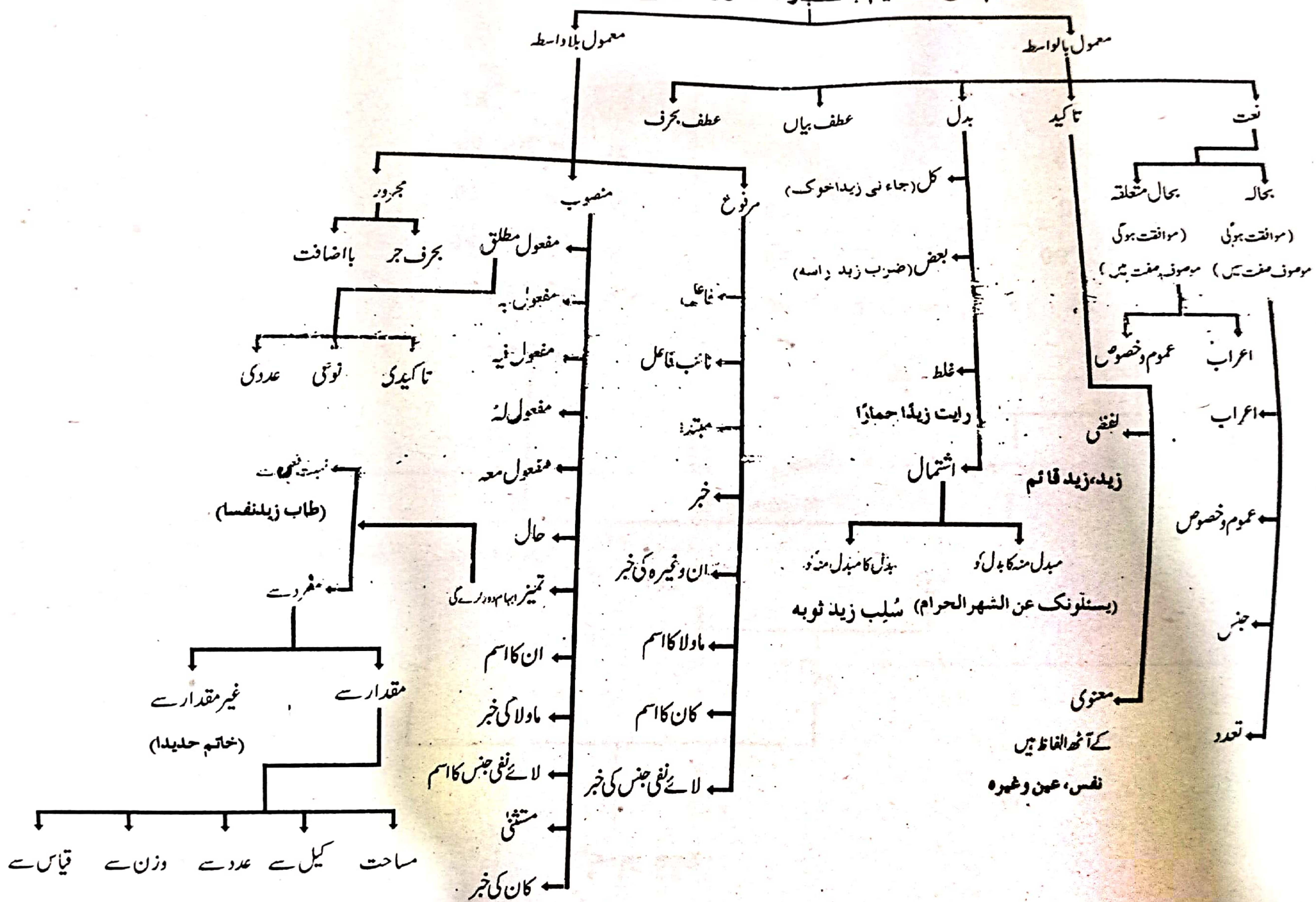
فعل
تقسیم اوّل یعنی من حیث التاکید وعدمہ
تاکید واجب
مضارع واقع در جواب قسم غیر مفصول
تاکید جائز
امر
نہی
تمنی
ترجی
عرض
نفی قلیلا
تاکید ممتنع
ماضی
تقسیم ثانی باعتبار معنٰی وزمانہ
ماضی
مضارع
امر
نہی
تقسیم ثالث
قیاسی
معروف
لازمی
متعدی
بیک مفعول
بدو مفعول اقتصار بریک جائز نیست
بہ دو مفعول اقتصار بریک جائز است
بہ سہ مفعول
مجہول
سماعی
افعال مقاربہ
قلوب
ناقصہ
مدح، ذم

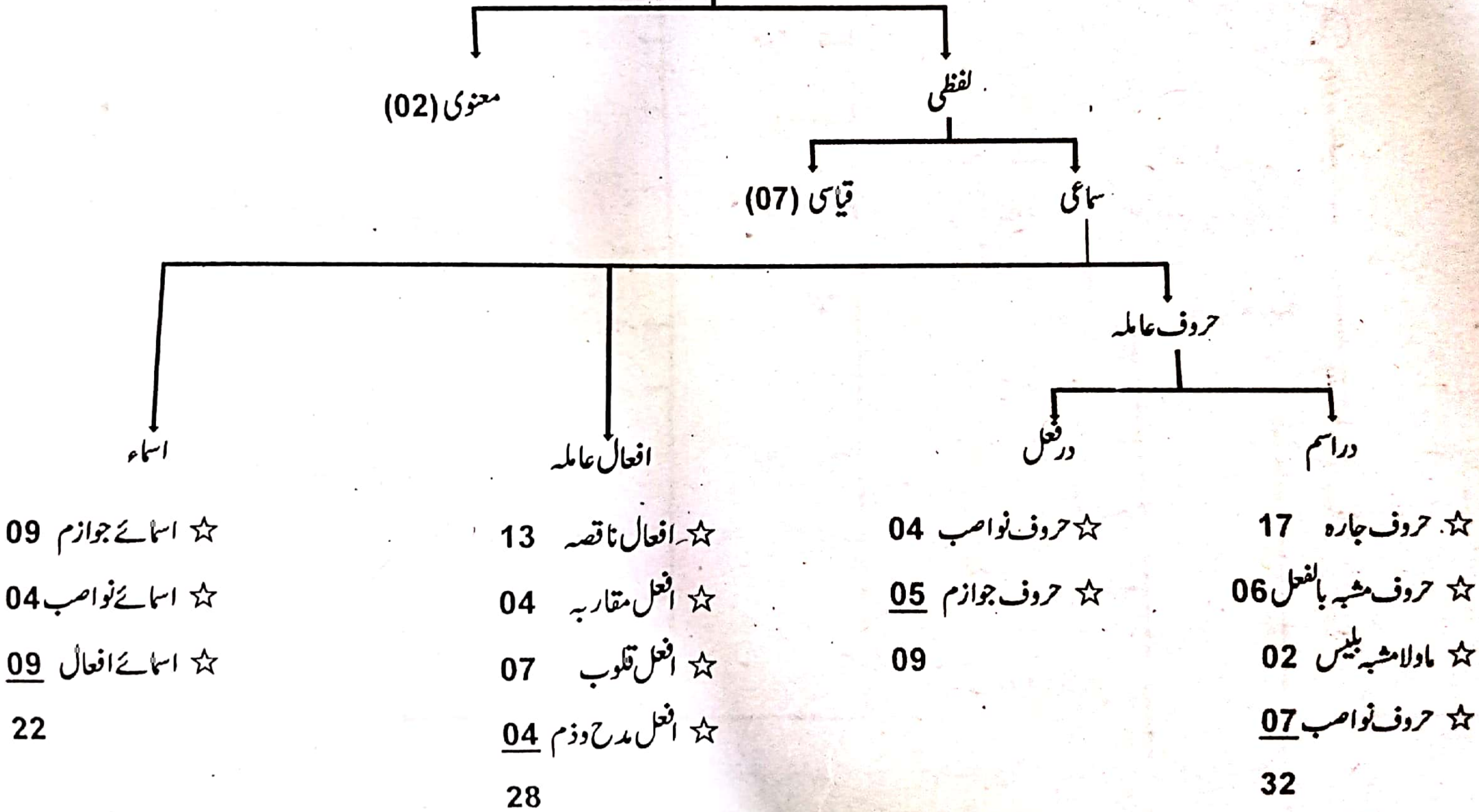
فعل مضارع کی تقسیم اعراب کے اعتبار سے



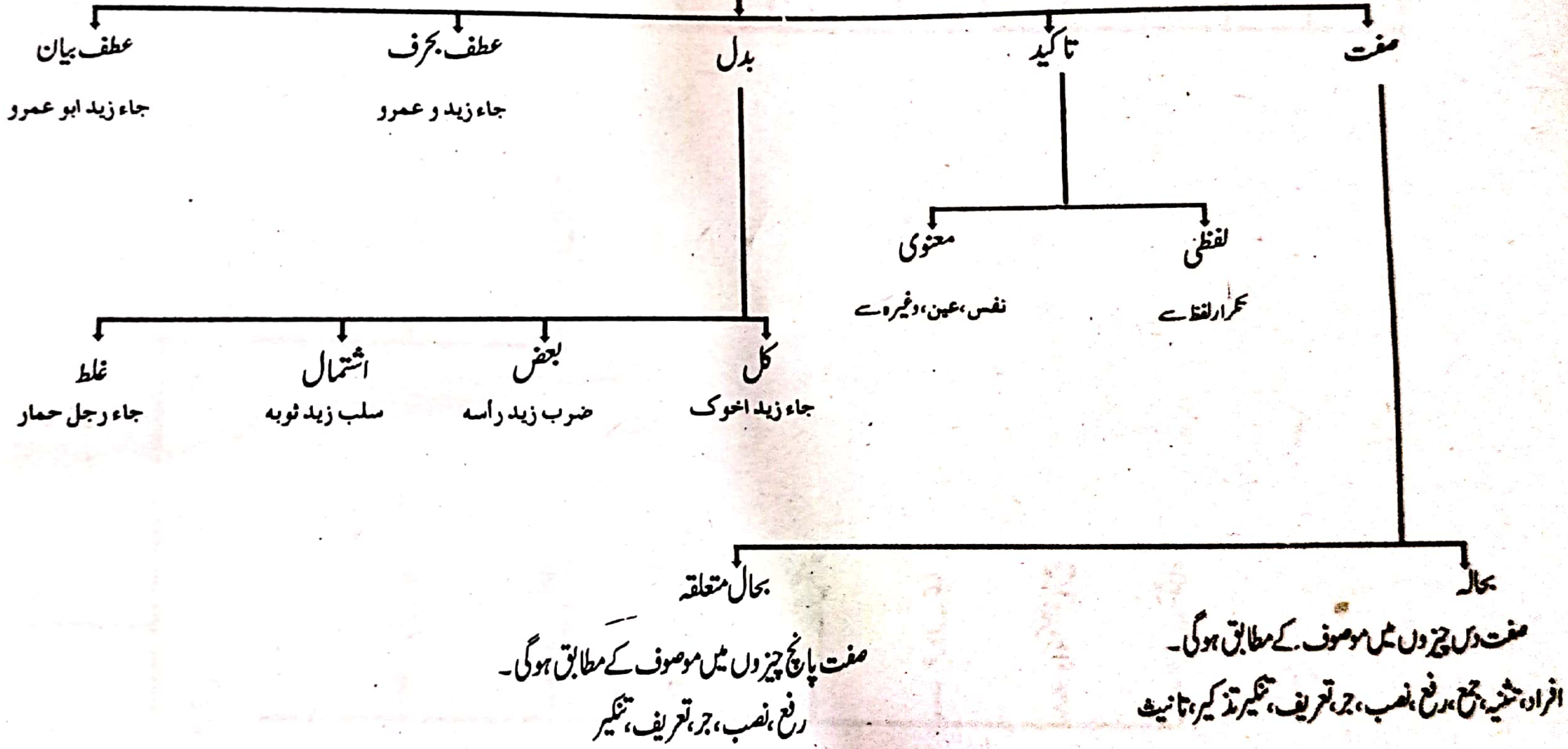
وجہ حصر اعراب فعل مضارع: فعل مضارع کے صیغے مفرد کے ہوں گے یا تثنیہ جمع کے۔ اگر صیغے تثنیہ جمع کے ہوں تو حالت رفعی نون اعرابی کے اثبات کے ساتھ اور حالت نصبی اور جزمی حذف نون اعرابی کے ساتھ۔ اور اگر صیغے مفرد کے ہوں تو صیغے صحیح کے ہونگے یا معتل کے۔ صیغے صحیح کے ہوں تو حالت رفعی ضمہ لفظی، حالت نصبی فتحہ لفظی اور جزم سکون کے ساتھ ہوگا اور اگر معتل کے ہوئے تو معتل واوی کے ہوں گے یا یائی کے یا الفی کے۔ اگر معتل واوئی اور یا یائی کے ہوں تو حالت رفعی ضمہ تقدیری کے ساتھ۔ حالت نصبی فتحہ لفظی کے ساتھ۔ اور جزم حذف حرف علت کے ساتھ اور اگر معتل الفی کے ہوں تو حالت رفعی ضمہ تقدیری حالت نصبی فتحہ تقدیری اور حالت جزمی حرف علت کے حذف کے ساتھ۔

اسم کی تقسیم باعتبار معمول ہونے کے



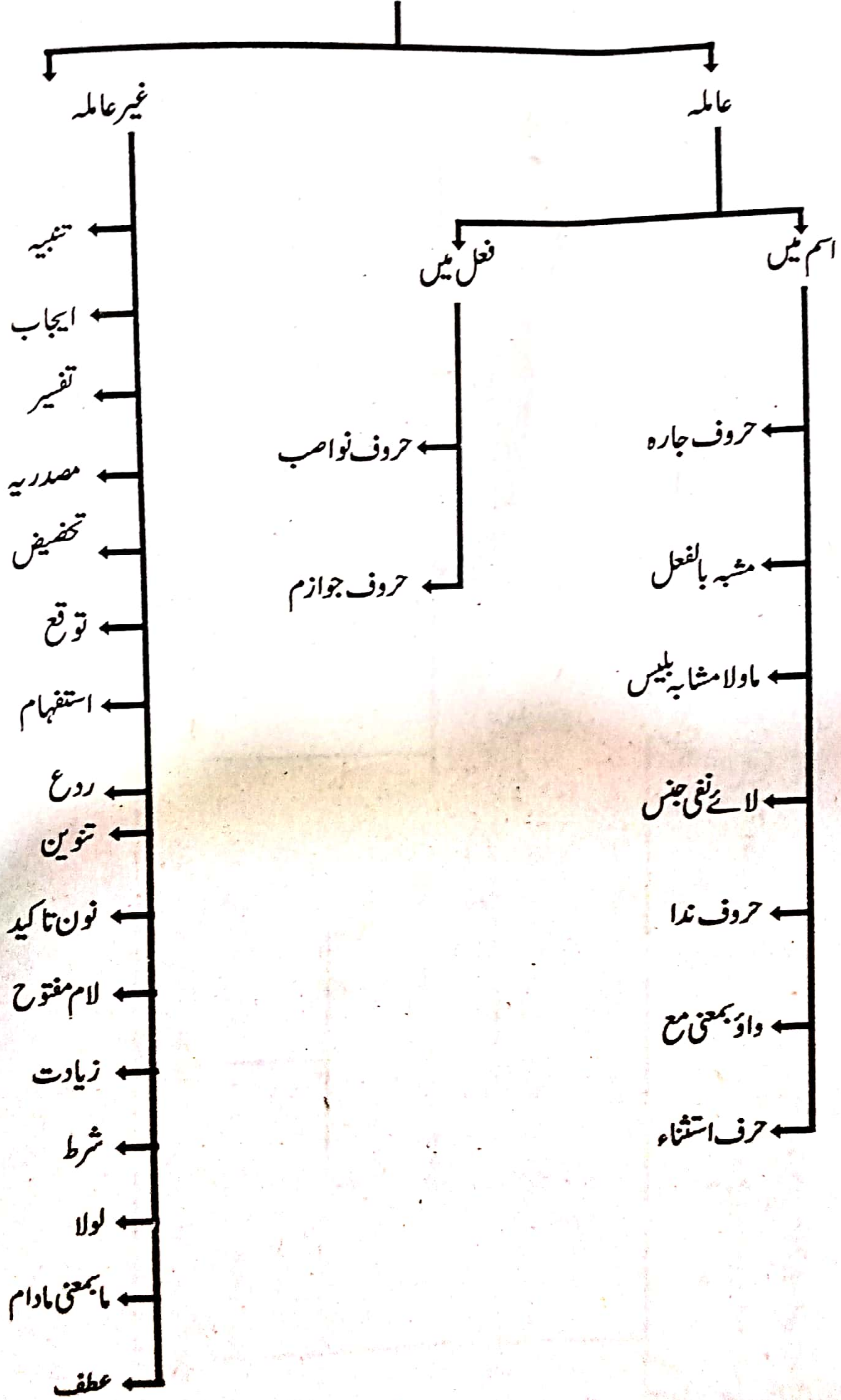


ماة عامل
لفظی
معنوی (02)
سماعی
قیاسی (07)
حروف عاملہ
افعال عاملہ
اسماء
دراسم
درفعل
☆ حروف جارہ 17
☆ حروف مشبہ بالفعل 06
☆ ماولامشبہ بلیس 02
☆ حروف نواصب 07
32
☆ حروف نواصب 04
☆ حروف جوازم 05
09
☆ افعال ناقصہ 13
☆ افعل مقاربہ 04
☆ افعل قلوب 07
☆ افعل مدح وذم 04
28
☆ اسمائے جوازم 09
☆ اسمائے نواصب 04
☆ اسمائے افعال 09
22



اقسام توابع
صفت
تاکید
بدل
عطف بحرف
عطف بیان
جاء زید و عمرو
جاء زید ابو عمرو
لفظی
معنوی
تکرار لفظ سے
نفس، عین، وغیرہ سے
کل
بعض
اشتمال
غلط
جاء زید اخوک
ضرب زید راسه
سلب زید ثوبه
جاء رجل حمار
بحالہ
بحال متعلقہ
صفت دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوگی۔
افراد، تثنیہ، جمع، رفع، نصب، جر، تعریف، تنکیر، تذکیر، تانیث
صفت پانچ چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوگی۔
رفع، نصب، جر، تعریف، تنکیر

اقسام حروف



عاملہ
غیر عاملہ
اسم میں
فعل میں
حروف جارہ
مشبہ بالفعل
ماولامشابہ بلیس
لائے نفی جنس
حروف ندا
واوٴ بمعنی مع
حرف استثناء
حروف نواصب
حروف جوازم
تنبیہ
ایجاب
تفسیر
مصدریہ
تحضیض
توقع
استفہام
ردع
تنوین
نون تاکید
لام مفتوح
زیادت
شرط
لولا
ما بمعنی مادام
عطف

اہلِ بیتِ اطہارِ حضرت محمد ﷺ

یہ تمام اسماء گرامی بچوں کو زبانی یاد کروائیں

ازواج مطہرات امہات المؤمنین

سیدہ خدیجہ الکبریٰؓ بنت خویلد

سیدہ ام حبیبہؓ بنت ابی سفیانؓ

سیدہ عائشہ صدیقہؓ بنت ابی بکر صدیقؓ

سیدہ میمونہؓ بنت حارث

سیدہ صفیہؓ بنت حیی

سیدہ جویریہؓ بنت حارث

سیدہ سودہؓ بنت زمعہ

سیدہ ام سلمہؓ بنت سہیل

سیدہ زینبؓ بنت خزیمہ

سیدہ زینبؓ بنت جحش

سیدہ حفصہؓ بنت سیدنا عمر فاروقؓ

بیٹے

1- سیدنا قاسمؓ
2- سیدنا ابراہیمؓ
3- سیدنا عبداللہؓ
4- سیدنا طاہرؓ

بیٹیاں

1- سیدہ زینبؓ زوجہ سیدنا ابوالعاصؓ
2- سیدہ رقیہؓ زوجہ سیدنا عثمان ذوالنورینؓ
3- سیدہ ام کلثومؓ زوجہ سیدنا عثمان ذوالنورینؓ
4- سیدہ فاطمۃ الزہراؓ زوجہ سیدنا علی المرتضیٰؓ

نواسے

1- سیدنا علیؓ بن سیدنا ابوالعاصؓ
2- سیدنا عبداللہؓ بن سیدنا عثمان غنیؓ
3- سیدنا حسنؓ بن سیدنا علی المرتضیٰ
4- سیدنا حسینؓ بن سیدنا علی المرتضیٰ

نواسیاں

1- سیدہ امامہؓ بنت سیدنا ابوالعاصؓ زوجہ سیدنا علی المرتضیٰؓ
2- سیدہ کلثومؓ بنت سیدنا علی المرتضیٰؓ زوجہ سیدنا عمر فاروقؓ
3- سیدہ زینبؓ بنت سیدنا علی المرتضیٰؓ زوجہ سیدنا عبداللہ بن جعفرؓ
4- سیدہ رقیہ بنت سیدنا علی المرتضیٰؓ (بچپن میں وفات پائی)

خلفائے راشدین

(خلیفہ اول) بلا فصل امام صدق وصفا سیدنا ابوبکر صدیقؓ .... مدت خلافت ۲ سال ۳ ماہ ۱۹ دن

(خلیفہ دوم) امام عدل وحریت سیدنا عمر فاروقؓ .... مدت خلافت ۱۰ سال ۱ ماہ ۴ دن

(خلیفہ سوم) امام جود وسخا سیدنا عثمان ذوالنورینؓ .... مدت خلافت ۱۱ سال ۱۱ ماہ ۱۲ دن

(خلیفہ چہارم) امام شجاعت وہیبت سیدنا علی المرتضیٰؓ .... مدت خلافت ۴ سال ۹ ماہ ۲۳ دن

مکتبہ فاروقیہ
فون: 0302-5002182